ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 04 | پیر 21 جولائی 2025ء، 25 محرم الحرام 1447ھ، 06 ساون 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 88

بھارت کی جانب سے دریائے پونچھ میں چھوڑے گئے بارودی مواد کی زد میں آ کر شہری زخمی، الرٹ جاری

کوٹلی ایل او سی سہنسہ کے رہائشی نے "ڈبہ نما" بارودی مواد کو دریا کے کنارے پتھر کے قریب سے جیسے ہی اٹھا کر کھولا تو وہ زوردار دھماکے سے پھٹ گیا، چہرہ و ہاتھ شدید زخمی، فوری طور پر ہسپتال منتقل

کوئی بھی شہری دریا میں بہنے والی کسی مشتبہ شے کو ہرگز نہ چھیڑے۔ ایسی صورت میں فوری طور پر قریبی پولیس تھانے یا فوجی چیک پوسٹ کو اطلاع دی جائے، ضلعی انتظامیہ و دیگر متعلقہ اداروں کی ایڈوائزری جاری

کوٹلی (دھرتی نیوز) دریائے پونچھ کے کنارے آباد شہریوں کے لیے ایک خطرناک صورتحال اس وقت پیدا ہو گئی جب گزشتہ روز ایل او سی سہنسہ کے علاقے میں ایک شہری بارودی مواد کی زد میں آ کر شدید زخمی ہو گیا۔ اطلاعات کے مطابق بارودی مواد ایک ڈبے کی شکل میں ایل او سی کی دوسری طرف سے بھارتی فورسز کی جانب سے دریا میں بہایا گیا تھا جسے متاثرہ شخص نے لاعلمی میں ہاتھ لگایا۔ ابتدائی تحقیقات میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ یہ بارودی مواد بھارت کی طرف سے دریا میں بہایا گیا تھا۔ مقامی افراد اور سکیورٹی ذرائع کے مطابق ماضی میں بھی ایسے کئی مشکوک واقعات ہو چکے ہیں جن میں بھارت دریا کے راستے بارود یا مشتبہ اشیاء بھیجتا رہا جس کی زد میں آ کر شہری زخمی ہوئے۔ متاثرہ شخص کو فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کی حالت تشویشناک بتائی (بقیہ 43 صفحہ 03)

وکلاء قانون و انصاف کی بالادستی قائم رکھیں، صدر آزاد کشمیر

چیئرمین آزاد کشمیر بار کونسل کی صدر سے ملاقات، اہم امور پر بات

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے وائس چیئرمین آزاد جموں و کشمیر بار کونسل عقاب ہاشمی ایڈووکیٹ کی ایوان صدر کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں تفصیلی ملاقات۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ آزاد جموں و کشمیر بار کونسل آزاد کشمیر میں آئین و قانون کی بالادستی اور عوام کو سستے اور جلد انصاف کی فراہمی کے لئے (بقیہ 40 صفحہ 03)

پنجاب، مون سون بارشوں سے 135 افراد جاں بحق

لاہور (اے ایف پی) پنجاب میں حالیہ مون سون بارشوں سے جاں بحق افراد کی تعداد 135 ہو گئی جبکہ سینکڑوں افراد زخمی ہو گئے۔ پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) (بقیہ 41 صفحہ 03)

عمران خان رہائی کنونشن 26 جولائی کو ہوگا، خواجہ فاروق

کارکن رہنماء زیادہ سے زیادہ ساتھیوں سمیت شرکت کریں گے

مظفرآباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما اپوزیشن لیڈر خواجہ فاروق احمد نے بانی چیئرمین عمران خان کی 5 اگست کی فائنل کال کے حوالے سے کی جانے والی تیاریوں، مشاورت کو حتمی شکل دینے کیلئے عمران خان رہائی کنونشن جو 26 جولائی بروز ہفتہ تین بجے دن عثمان (بقیہ 42 صفحہ 03)

قرارداد الحاق پاکستان تاریخ دستاویز ہے سردار عتیق احمد

اسمبلی میں مہاجرین نشستیں ختم کرنا کا مطالبہ ایک منظم سازش ہے

مظفرآباد (صباح نیوز) آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر و سابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان نے کہا ہے کہ مسلم کانفرنس نے 1947 میں قرارداد الحاق پاکستان پاس کر کے کشمیریوں کے محفوظ مستقبل کا تعین کیا۔ ہندوستان کی پانچ سو باسٹھ ریاستوں میں سے صرف ریاست جموں و کشمیر کے الحاق کا فیصلہ مسلم کانفرنس کی دوراندیش سیاسی قیادت نے کیا۔ قرارداد الحاق پاکستان ایک تاریخ دستاویز ہے (بقیہ 39 صفحہ 03)

سری نگر، بھارتی فورسز کا قصبوں میں کریک ڈاؤن، 10 افراد گرفتار

انسداد بغاوت ونگ نے سرینگر، بڈگام، پلوامہ اور گاندربل اضلاع میں چھاپوں اور تلاشی کی کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا

گرفتار کیے گئے افراد پر مختلف ایپس کا استعمال کرنے اور سوشل میڈیا کے ذریعے وادی کشمیر سے باہر رابطے رکھنے کا الزام ہے

سری نگر (کے پی آئی) جموں و کشمیر میں بھارتی فورسز نے مختلف اضلاع میں حریت پسند کشمیریوں کے خلاف اپنی ظالمانہ کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے ایک درجن کے قریب افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ بھارتی پولیس کے انسداد بغاوت ونگ نے سرینگر، بڈگام، پلوامہ اور گاندربل اضلاع میں چھاپوں اور تلاشی کی کارروائیوں کے دوران کم از کم 10 افراد کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار کیے گئے افراد پر جن میں زیادہ تر مقامی نوجوان ہیں، مختلف ایپس کا استعمال کرنے اور (بقیہ 37 صفحہ 03)

اساتذہ کی تربیت "این جی او" کے سپرد، جلد معاہدے کا امکان

یوسف ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کے وفد کی وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر سے ملاقات، تجویز پر تبادلہ خیال کیا

وزیراعظم نے رضامندی ظاہر کر دی، یہ این جی او معروف کرکٹر محمد یوسف کی ہے، کئی سابق فوجی شامل ہیں

اسلام آباد (پی آئی ڈی) آزاد جموں و کشمیر کے وزیراعظم چوہدری انوار الحق سے محمد یوسف ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کے وفد نے ملاقات کی۔ وفد میں پاکستان کے معروف کرکٹر محمد یوسف، بریگیڈیئر (ر) عظمت خان، کرنل (ر) سعید احمد، کرنل (ر) محمد آصف، حارث ضیاء اور فیض اللہ خان شامل تھے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے عبادات اور خدمت کے مواقع ملتے ہیں، کسی بھی پلاننگ کیلی (بقیہ 58 صفحہ 03)

اسلام آباد: صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے وائس چیئرمین آزاد جموں و کشمیر بار کونسل عقاب ہاشمی ملاقات کر رہے ہیں

فتنہ الخوارج کے 9 دہشتگرد ہلاک، 8 گرفتار

خیبر پختونخوا کے ضلع ملاکنڈ میں 16 تا 20 جولائی سیکیورٹی فورسز نے پولیس، لیویز، سی ٹی ڈی اور ضلعی انتظامیہ کے مشترکہ آپریشن میں فتنہ الخوارج کے 9 دہشتگرد ہلاک اور 8 گرفتار کر لیے گئے، مزید آپریشن جاری

چار روز تک جاری رہنے والے آپریشن میں سیکیورٹی فورسز نے مہارت سے خوارج کے ٹھکانے کو گھیرے میں لے کر مؤثر طریقے سے نشانہ بنایا، 9 بھارتی سرپرستی میں سرگرم خوارج ہلاک کر دیے گئے، آئی ایس پی آر

پشاور، اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) خیبر پختونخوا کے ضلع ملاکنڈ میں 16 تا 20 جولائی سیکیورٹی فورسز نے پولیس، لیویز، سی ٹی ڈی اور ضلعی انتظامیہ کے مشترکہ آپریشن میں فتنہ الخوارج کے 9 دہشتگرد ہلاک اور 8 گرفتار کر لیے گئے۔ پاک فوج کے ترجمان ادارے انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کے مطابق ضلع ملاکنڈ میں 16 سے 20 جولائی تک سیکیورٹی فورسز نے پولیس، لیویز، سی ٹی ڈی اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر مشترکہ آپریشن کیا۔ اطلاعات کے مطابق علاقے میں بھارتی ایجنٹ تنظیم "فتنہ الخوارج" سے تعلق رکھنے والے خوارج موجود تھے۔ چار روز تک جاری رہنے والے اس آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز نے مہارت سے خوارج کے ٹھکانے کو گھیرے میں لے کر مؤثر طریقے سے نشانہ بنایا، اور شدید فائرنگ کے (بقیہ 38 صفحہ 03)

اسلام آباد: وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر چوہدری انوار الحق سے محمد یوسف ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کا وفد، کرکٹر محمد یوسف اور بریگیڈیئر (ر) عظمت خان کی قیادت میں ملاقات کر رہا ہے

حکومت "ایم ٹی بی سی" سے ہر ممکن تعاون کرے گی، مدحت شہزاد

ایم ٹی بی سی باغ ہزاروں پڑھے لکھے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ تکنیکی تربیت کا مرکز بن چکا ہے

یہ ادارہ مقامی نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کے لیے جدید ٹیکنیکل ٹریننگ فراہم کر رہا ہے، حکومت سرپرستی کرے گی، خطاب

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ایڈیشنل چیف سیکرٹری جنرل ڈویلپمنٹ آزاد کشمیر مدحت شہزاد نے کہا ہے کہ ایم ٹی بی سی باغ ہزاروں پڑھے لکھے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ تکنیکی تربیت کا مرکز بھی بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ادارہ باغ میں قائم ہو کر علاقے کے نوجوانوں کے مستقبل کے لیے روشن امکانات پیدا کر رہا ہے۔ مدحت شہزاد نے کہا کہ ایم ٹی بی سی نہ صرف مقامی نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کے لیے جدید ٹیکنیکل ٹریننگ فراہم کر رہا ہے بلکہ انہیں عالمی معیار کی مہارتیں سکھا کر دنیا کے مختلف حصوں میں خدمات سرانجام دینے کے قابل بنا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہاں سے تربیت (بقیہ 59 صفحہ 03)

غیر سیاسی نظام سے نظریاتی سیاست کمزور ہوئی، راجہ فاروق حیدر

موجودہ حکومت کی کوئی سیاسی نظریاتی آنرشپ نہیں جس کے باعث مسائل پیدا ہوئے، ہمارے مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈالا

آزاد کشمیر میں مسلم لیگ ن آئندہ حکومت بنانے جا رہی ہے، کارکن تیاری کریں، منشور گھر گھر پہنچائیں، اجتماع سے خطاب

چناری (خصوصی رپورٹر) سابق وزیراعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں غیر سیاسی نظام لائے جانے سے نظریاتی سیاست کمزور ہوئی، موجودہ حکومت کی کوئی سیاسی نظریاتی آنرشپ نہیں جس کے باعث مسائل پیدا ہوئے۔ مسلم لیگ ن ایک نظریہ کا نام ہے جس نے 2016ء سے 2021ء کے درمیان نظریاتی، سیاسی، تعمیر و ترقی اور آئینی و انتظامی محاذ پر تاریخ ساز خدمات سرانجام دیں۔ 2021ء کے الیکشن میں عمران خان نے سازش کے تحت ہمارے مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈالا جس کے نتیجے میں اس اسمبلی سے تین وزرائے اعظم بدل چکے، مسلم لیگ ن میں بڑی تعداد میں عوام (بقیہ 44 صفحہ 03)

حکومت عوامی فلاح و بہبود کے لیے متحرک ہے، فیصل ممتاز راٹھور

بارشوں سے ہونے والی تباہی سے نمٹنے کے لیے حکومتی ادارے متحرک رہے

مظفرآباد (صباح نیوز) آزاد کشمیر کے وزیر بلدیات و دیہی ترقی راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر حکومت عوام کی فلاح و بہبود کے لیے متحرک ہے۔ حالیہ بارشوں سے ہونے والی تباہی سے نمٹنے کے لیے تمام تر حکومتی ادارے متحرک رہے، کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے انتظامیہ نے بھرپور کردار ادا کیا۔ تمام سڑکات کی بحالی سمیت گلیوں کی صفائی ستھرائی کا کام جاری ہے۔ حالیہ (بقیہ 60 صفحہ 03)

وفاقی وزیر داخلہ سید محسن نقوی کابل پہنچ گئے

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ سید محسن نقوی کابل پہنچ گئے۔ نائب افغان وزیر داخلہ مولوی محمد نبی عمری نے استقبال کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی ایک روزہ سرکاری دورے (بقیہ 61 صفحہ 03)

بلوچستان، سکیورٹی فورسز کیخلاف آپریشن، 4 دہشتگرد ہلاک

جدید ہتھیار اور خفیہ سامان بھی برآمد، علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری

کوئٹہ (صباح نیوز) بلوچستان کے حساس علاقے پاروڈ میں سکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے خلاف خفیہ اطلاع پر کیے گئے آپریشن میں 4 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔ یہ کارروائی 19 اور 20 جولائی 2025 کی درمیانی شب کی گئی، جب دہشتگردوں کی مشکوک نقل و حرکت کو بروقت نشانہ بنایا گیا۔ آپریشن میں نہ صرف چار دہشتگرد مارے گئے بلکہ ان کے قبضے سے فتنہ الہندوستان کا جھنڈا (بقیہ 57 صفحہ 03)

مہاجرین کو حق سے محروم نہیں کیا جا سکتا، احمد رضا قادری

اسمبلی میں، 12 نشستیں مہاجرین مقیم پاکستان کے لیے مختص ہیں

مظفرآباد (صباح نیوز) وزیر اوقاف و مذہبی امور آزاد کشمیر احمد رضا قادری نے کہا ہے کہ دس لاکھ مہاجرین مقیم پاکستان مسئلہ جموں و کشمیر کے بنیادی فریق ہیں انہیں کسی آئینی قانونی یا اخلاقی صورت ووٹ کے حق سے محروم کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی ریاستی حقوق سے۔ مہاجرین کی نشستوں سے متعلق مطالبہ کھلی سازش ہے۔ باغ میں صحافیوں سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ مہاجرین مسئلہ (بقیہ 63 صفحہ 03)

مسترد شدہ جماعتوں کو پی ٹی آئی کی مخصوص نشستیں دی گئیں، بیرسٹر سیف

پشاور (اے ایف پی) خیبر پختونخوا کے مشیر اطلاعات اور پی ٹی آئی رہنما بیرسٹر ڈاکٹر سیف نے کہا ہے کہ مخصوص نشستوں پر اپوزیشن اراکین کا حلف لینا پارلیمانی سیاست کے سیاہ ترین باب کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ اپنے ایک بیان (بقیہ 62 صفحہ 03)

سرکاری منصوبوں پر "ناموں" کی تختیاں لگانے پر پابندی عائد

اسلام آباد (صباح نیوز) آزاد جموں و کشمیر کے وزیراعظم چوہدری انوار الحق نے کہا ہے کہ میں نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے کہ کسی سرکاری منصوبے پر نام کی تختی نہیں لگے گی، یہ پبلک (بقیہ 55 صفحہ 03)

وفاقی وزیر داخلہ کا اسلام آباد سیف سٹی ہیڈکوارٹرز کا دورہ

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اسلام آباد سیف سٹی ہیڈکوارٹرز کا دورہ کیا اور آن لائن ویمن پولیس اسٹیشن کے علاوہ ون الفو موبائل ایپلی کیشن کا افتتاح بھی کیا (بقیہ 56 صفحہ 03)

جہلم ویلی، کار حادثہ کا شکار، دریائے جہلم کے کنارے جا گری

چھ افراد زخمی، کار دریائے جہلم میں گرنے سے بال بال بچ گئی

چناری (صباح نیوز) ضلع جہلم ویلی میں نیلی سے گوہر آباد جانے والی کار حادثہ کا شکار ہو کر دریائے جہلم کے کنارے جا گری، چھ افراد زخمی، کار معہ سوار معجزانہ طور پر دریائے جہلم میں گرنے سے بال بال بچ گئی۔ تفصیلات کے مطابق کار نمبر 4024 میں ایک ہی خاندان کے 6 افراد کار میں سوار تھے جن میں خاوند، بیوی اور ان کے چار بچے شامل تھے حادثہ اس وقت پیش آیا جب گاڑی نیلی پل کے (بقیہ 54 صفحہ 03)

جامعہ کشمیر کے طالب علم کی موسمیاتی تبدیلیوں پر ریسرچ مکمل

مظفرآباد (دھرتی نیوز) جامعہ کشمیر، ادارہ علوم ارضی کے ایم ایس اسکالر محمد سیف الرحمن جرال نے موسمیاتی تبدیلی سے محرک ہونے والی قدرتی آفات سے متاثرہ چلاس تا سکردو روڈ سے متعلق اپنے تحقیقی مقالے کا کامیاب دفاع کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر فنانس اینڈ پلاننگ جامعہ کشمیر پروفیسر ڈاکٹر محمد بشارت، ڈاکٹر عامر علی پروفیسر شعبہ ارتھ سائنسز قائد اعظم یونیورسٹی، کوارڈینیٹر ادارہ (بقیہ 45 صفحہ 03)

باغ: وزیر اوقاف و مذہبی امور رضا قادری پریس کلب میں صحافیوں سے گفتگو کر رہے ہیں

صدر مملکت اور گورنرز انتخابی مہم میں حصہ نہیں لے سکیں گے

ای سی پی نے سیاسی جماعتوں کے لیے ضابطہ اخلاق جاری کر دیا

اسلام آباد (صباح نیوز) الیکشن کمیشن آف پاکستان (ای سی پی) نے سینیٹ ضمنی انتخابات کے لیے سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور ووٹرز کے لیے کوڈ آف کنڈکٹ جاری کر دیا، جس میں متعدد اہم پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پنجاب اسمبلی میں سینیٹ کی خالی نشست پر ضمنی الیکشن ہو رہا ہے، اس سلسلے میں الیکشن کمیشن نے ضابطہ اخلاق طے کیا ہے اور امیدواروں سمیت سیاسی جماعتوں، ایجنٹس اور ووٹرز کے لیے کوڈ آف کنڈکٹ جاری (بقیہ 46 صفحہ 03)

اپوزیشن لیڈر کی کوئٹہ دھماکے کی شدید مذمت

اسلام آباد (اے ایف پی) قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب خان نے کوئٹہ میں دہشتگردی کے بزدلانہ حملے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے، جس میں وطن کے بہادر سپوت میجر انور کاکڑ نے جام شہادت نوش (بقیہ 47 صفحہ 03)

پی ٹی آئی کی موجودہ لیڈرشپ کے تلوں میں تیل نہیں، فواد چودھری

اسلام آباد (اے ایف پی) سابق وزیر فواد چودھری نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کی موجودہ لیڈرشپ کے تلوں میں تیل نہیں کہ تحریک چلا سکے گی، اگر سلمان اور قاسم آتے ہیں تو پھر سیاست ہلا کھائے گی، پی ٹی آئی کو اس وقت وہ لوگ چاہئیں جو اسٹیبلشمنٹ تک بات کر سکتے ہوں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں میں مختلف مصالحے چاہیے ہوتے ہیں، ایسا بھی نہیں کہ سب پیچھے (بقیہ 48 صفحہ 03)

ہجیرہ، نوجوان کرنٹ لگنے سے جاں بحق، شہریوں کا شدید احتجاج

چوہدری محمد منظور ولد محمد دین بجلی کی مین لائن کی تار جو زمین کے قریب سے گزرتی ہے سے کرنٹ لگ کر جاں بحق ہوا

احتجاج کے باعث گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں، آخری اطلاعات تک انتظامیہ کی جانب سے مذاکرات کی کوششیں جاری تھیں

ہجیرہ (ملک ذوالفقار) ہجیرہ کے نواحی گاؤں کھڑ انج نزی جنگل میں نوجوان چوہدری محمد منظور ولد محمد دین بجلی کی مین لائن جو کہ زمین سے چند فٹ سے گزرتی ہے کے ساتھ کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہو گیا، شہریوں نے نعش مین سڑک میں رکھ کر احتجاج شروع کر دیا، اسسٹنٹ کمشنر ہجیرہ معہ سٹاف و پولیس نفری جائے موقع پر پہنچ گئے، محکمہ برقیات کی لاپرواہی و غفلت سے ہجیرہ کے نواحی علاقے نزی جنگل میں کھڑ انج کے رہائشی چوہدری منظور ولد محمد دین بجلی کی مین لائن کی تار جو زمین کے قریب سے گزرتی ہے سے کرنٹ لگ کر جاں بحق ہو گئے، عوام علاقہ نے ڈیڈ باڈی مین سڑک میں رکھ کر احتجاج شروع کر دیا ہے۔ (بقیہ 64 صفحہ 03)

اسلام آباد: وزیر سماجی بہبود و ترقی نسواں سید بازل علی نقوی صدارتی ایوارڈ میڈل آف میرٹ کی تقریب میں مہمان خصوصی شریک ہیں

سید علی گیلانی کی وفات پر۔۔۔۔

اکیسویں صدی کی کہانیاں
اکرم سہیل

ظالموں کی عجب روایت ہے۔۔
قتل جب بے گناہ کرتے ہیں۔۔
پڑھنے دیتے نہیں جنازہ بھی۔۔
دفن بھی رات کو جا کرتے ہیں۔۔

پاکستان کی معیشت بحالی کی طرف جا رہی ہے، وزیر حکومت

شہباز شریف کی قیادت میں حکومتی ٹیم نے اداروں کی بحالی کو ترجیح دی

راولاکوٹ (صباح نیوز) وزیر ٹیکنیکل ایجوکیشن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما سردار عامر الطاف خان نے کہا ہے کہ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف نے مختصر مدت میں ملکی ترقی کی بنیاد رکھ کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ محنت، وژن اور قومی جذبے سے ہر رکاوٹ کو عبور کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی پالیسیوں کے مثبت اثرات ہر شعبے میں نمایاں ہونا شروع ہو گئے (بقیہ 53 صفحہ 03)

21 ویں نیشنل چلڈرن ماؤنٹین کنزرویشن میٹ اختتام پذیر

پہاڑوں اور گلیشیئرز کے تحفظ کیلئے تعاون 1909 سے جاری ہے، اطالوی سفیر

اسلام آباد (اے ایف پی) پاکستان میں اٹلی کی سفیر ماریلینا آرمیلین نے کہا ہے کہ پاکستان اور اٹلی کے درمیان پہاڑوں اور گلیشیئرز کے تحفظ کیلئے تعاون 1909 سے جاری ہے، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور حد سے زیادہ استعمال کی اس دنیا میں یہ اور بھی ضروری ہو گیا ہے کہ ہم نوجوانوں کو قدرتی ماحول سے جڑے رکھیں۔ انہوں نے یہ بات ایڈونچر فاؤنڈیشن پاکستان کی جانب سے (بقیہ 52 صفحہ 03)

پشاور، سینیٹ الیکشن کیلئے کاغذات نامزدگی واپس لینے کا وقت ختم

پی ٹی آئی کے ناراض امیدواروں نے مقررہ وقت میں کاغذات نامزدگی واپس نہیں لئے

پشاور (اے ایف پی) خیبر پختونخوا اسمبلی میں سینیٹ انتخابات کے لیے امیدواروں کے کاغذات نامزدگی واپس لینے کا وقت ختم ہو گیا، پی ٹی آئی کے ناراض امیدواروں نے مقررہ وقت میں کاغذات نامزدگی واپس نہیں لئے۔ تفصیل کے مطابق خیبر پختونخوا اسمبلی میں سینیٹ انتخابات کے لئے امیدواروں کے کاغذات (بقیہ 50 صفحہ 03)

جموں میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائی شروع

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی فورسز نے ضلع جموں (بقیہ 51 صفحہ 03)

پیپلز پارٹی عوامی حمایت سے آئندہ حکومت بنائے گی، عابد حسین عابد

ڈسٹرکٹ ہسپتال چک کی عدم تکمیل حلقہ MLA اور حکومت کے لیے سوالیہ نشان، بے حسی کی عملی مثال ہے

پارٹی کو گراس روٹ تک منظم کر کے راولاکوٹ کے حقوق کے لیے میدان میں نکلیں گے، سابق وزیر حکومت کا خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ڈسٹرکٹ ہسپتال چک کی تکمیل حلقہ MLA اور حکومت کے لیے سوالیہ نشان ہے پارٹی کو گراس روٹ تک منظم کر کے راولاکوٹ کے حقوق کے لیے میدان میں نکلیں گے۔ اظہار برہنگ کی نئی تنظیم سازی کے موقع سابق وزیر اطلاعات سردار عابد حسین عابد نے خطاب کرتے ہوئے پروگرام کی صدارت سردار مرتضیٰ نے کی۔ سردار ایاز خان آرگنائزر، سردار عطاء اللہ سیکرٹری نائب صدر، قاضی آزاد سیکرٹری اطلاعات، فیصل محمود نائب صدر، محمود ولی ایڈیشنل سیکرٹری الطاف ولی ڈپٹی سیکرٹری جنرل (بقیہ 65 صفحہ 03)

راولاکوٹ، یوم الحاق پاکستان پر تجدید عہد کا عزم، تقریب کا اہتمام

19 جولائی کو غازی ملت کے گھر پر الحاق پاکستان کی قرارداد منظور ہوئی اور پاکستان کے ساتھ عملاً الحاق کا فیصلہ ہوا

کشمیر جلد آزاد ہو گا، تکمیل پاکستان کی جدوجہد جاری رہے گی، استحکام پاکستان کے لیے قربانی دینے کو تیار ہیں، مقررین

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) 19 جولائی یوم الحاق پاکستان پونچھ ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر راولاکوٹ میں اس عہد کی تجدید کے ساتھ منایا گیا کہ آج کے دن 19 جولائی سرینگر آبی گزرگاہ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کے گھر پر الحاق پاکستان کی قرارداد منظور ہوئی اور پاکستان کے ساتھ عملاً الحاق کا فیصلہ ہوا آج کے دن پونچھ ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر راولاکوٹ میں ڈپٹی کمشنر پونچھ سردار عمر فاروق، سابق وزیر حکومت سردار طاہر انور خان، سردار عامر خورشید خان، سردار اظہر نذر، سید اظہر علی شاہ رہنما مسلم کانفرنس، سردار شاہ زیب صدر سدھن ایجوکیشنل کانفرنس کی قیادت میں ایک ریلی نکالی گئی جو ڈسٹرکٹ (بقیہ 49 صفحہ 03)

Editorial — ادارتی صفحہ

روزنامہ کشمیر دھرتی
@www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ★ ایڈیٹر: عمر خیام

سزائے موت کی تنسیخ، حکومتی اصلاحات اور قدرتی آفات میں بدانتظامی

سینیٹ میں فوجداری قوانین ترمیمی بل 2025 کی منظوری اور ریپ جیسے سنگین جرم پر سزائے موت کے خاتمے کا فیصلہ ایک اہم اور متنازعہ پیش رفت ہے۔ حکومت کا موقف ہے کہ سزائے موت سے جرائم میں کمی نہیں آتی اور یورپی ممالک کی مثال دے کر اس فیصلے کا جواز پیش کیا گیا ہے۔ وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے واضح کیا کہ سخت سزائیں جرائم کی روک تھام کی ضمانت نہیں ہوتیں، بلکہ ہمیں نظام انصاف اور پراسیکیوشن کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ تاہم، تحریک انصاف اور سینیٹر علی ظفر نے اس فیصلے کی سخت مخالفت کرتے ہوئے اسے معاشرتی اقدار اور مظلوم طبقے کے خلاف قرار دیا۔ ان کا موقف ہے کہ ریپ جیسے جرائم پر نرم رویہ معاشرے کو مزید خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ اسی اجلاس میں فیڈرل بورڈ برائے ثانوی تعلیم ترمیمی بل 2025 بھی منظور کیا گیا، جس میں تکنیکی ترامیم اور اختیارات کی تفویض شامل ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ صوبوں کو نمائندگی دی گئی ہے اور تعلیم کے شعبے میں مربوط اصلاحات کی کوشش کی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں، نیشنل ایگری ٹریڈ اینڈ فوڈ سیفٹی اتھارٹی آرڈیننس بھی ایوان میں پیش کیا گیا، جسے بل کی شکل میں قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔

تاہم، ان قانون سازی سرگرمیوں کے درمیان، حالیہ بارشوں سے پیدا ہونے والی تباہی نے ایک الگ مگر اہم بحث چھیڑ دی ہے۔ سینیٹر علی ظفر کی جانب سے حکومت پر شدید تنقید سامنے آئی کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے کوئی مربوط منصوبہ بندی موجود نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مون سون کی پیشگوئی کے باوجود نہ وفاقی ادارے فعال تھے نہ صوبائی، اور عوام بے یار و مددگار سڑکوں اور چھتوں پر کھڑے رہے۔ این ڈی ایم اے، صوبائی حکومتیں اور دیگر ادارے مکمل طور پر غفلت کا شکار نظر آئے۔ یہ صرف ایک قدرتی آفت نہیں بلکہ حکومتی نااہلی کا نتیجہ تھی۔ ان تمام حالات کو دیکھتے ہوئے یہ بات واضح ہے کہ قانون سازی کے ساتھ ساتھ حکومت کو انتظامی صلاحیتوں اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی حکمت عملیوں میں بھی سنجیدہ اصلاحات کرنی ہوں گی۔ جہاں سزا کے نظام پر بحث جاری ہے، وہیں ریاست کی بنیادی ذمہ داری عوام کے جان و مال کا تحفظ ہے۔ ضروری ہے کہ حالیہ آفات پر ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جائے اور جامع رپورٹ کے ذریعے ناکامیوں کی نشاندہی کی جائے تاکہ آئندہ ایسے سانحات سے بچا جا سکے۔

ریاست جموں و کشمیر کے مستقبل میں ایک رکاوٹ

مہمان کالم — اسداللہ طارق

ریاست جموں و کشمیر کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے ایک اہم پہلو اکثر نظروں سے اوجھل رہ جاتا ہے، اور وہ ہے جموں کشمیر پیپلز پارٹی (جے۔کے۔پی۔پی) کا رویہ، جس نے برسوں سے خود کو "بانیوں کا وارث" ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ مگر ریاست کے تاریخی اور سیاسی مستقبل کے تناظر میں مجھے یہ جماعت ایک بڑی رکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔

جے۔کے۔پی۔پی کا سارا بیانیہ اس نکتہ پر استوار ہے کہ آزاد کشمیر کے بانی صرف اور صرف سردار محمد ابراہیم خان تھے۔ یہ موقف شاید جذباتی یا ماضی کی کسی حد تک نمائندگی کرتا ہو، مگر جب ہم مستقبل کی طرف دیکھتے ہیں تو یہ نظریہ محدود سوچ اور سیاسی خودغرضی کی عکاسی کرتا ہے۔

فرض کریں کہ اگر کشمیر کبھی مکمل خودمختار ہو جائے، یعنی سارا جموں و کشمیر آزاد ریاست کی حیثیت اختیار کرے، تو پھر سردار ابراہیم صرف ایک جزوی ریاست کے بانی شمار ہوں گے، نہ کہ پوری خودمختار ریاست کے۔ ان کی حیثیت بطور "بانی ریاست" چیلنج ہو جائے گی۔ اس وقت جے۔کے۔پی۔پی کا بیانیہ کمزور پڑ جائے گا، کیونکہ ایک وسیع تر ریاست کے تناظر میں "بانی" کا مفہوم بھی بدل جائے گا۔

اسی طرح، اگر خدانخواستہ مستقبل میں کشمیر کی مزید تقسیم ہو، یا کچھ اور علاقے آزاد کشمیر میں شامل ہو جائیں، تو جے۔کے۔پی۔پی کے موجودہ نظریاتی ڈھانچے میں پھر بھی خلا پیدا ہو گا۔ نئی حدود، نئے نمائندے، اور نئے ہیروز ابھریں گے۔ ان میں شاید سردار ابراہیم کی جگہ ایک تاریخی باب تو ہو مگر مکمل عنوان نہیں۔

سیاست اگر صرف شخصیت پرستی پر کھڑی ہو تو وہ معاشرے کو مستقبل کی طرف نہیں لے جاتی، بلکہ ماضی میں قید رکھتی ہے۔ یہی مسئلہ آج جے۔کے۔پی۔پی کے ساتھ ہے۔ یہ جماعت کسی نظریاتی جدوجہد، سیاسی ریفارمز، یا عوامی ترجیحات کی نمائندگی کی بجائے ایک شخصیت پر ٹکی ہوئی ہے، اور اس شخصیت کی بانی حیثیت کو بچانے کے لیے ہر ممکن مزاحمت کرتی ہے۔

ریاست جموں و کشمیر کی آزادی، خودمختاری یا کسی نئی سیاسی تشکیل کے لیے ضروری ہے کہ ہم شخصیت پرستی سے نکل کر اجتماعی سوچ، وسیع تر وژن، اور حقیقی نمائندگی کو اپنائیں۔ جو سیاسی جماعتیں صرف اپنے بانیان کی تصویروں اور تاریخی القابات کے گرد گھومتی ہیں، وہ آنے والے کل کے سفر میں بوجھ بن جاتی ہیں، رہنما نہیں۔

لہٰذا، آج وقت کا تقاضا ہے کہ ریاست جموں و کشمیر کی قیادت نئی سوچ، نئی حکمت عملی، اور وسیع تر قومی مفادات کو سامنے رکھے۔ ہمیں بانیوں کا احترام ضرور کرنا چاہیے، لیکن ریاست کا مستقبل صرف ماضی کے سائے میں نہیں، بلکہ جدید، جمہوری اور عوامی شراکت داری سے ہی روشن ہو سکتا ہے۔

کشمیر بنے گا پاکستان

عبدالباسط علوی

ہر کشمیری کے دل میں ان کے وطن کا نقشہ جنگ سے کھینچی گئی سرحدوں پر ختم نہیں ہوتا بلکہ لوگوں، ایمان اور مقصد کے اتحاد پر ختم ہوتا ہے۔ اس وژن میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں بلکہ صرف ایک راستہ، ایک خواہش، ایک سچائی ہے اور کشمیریوں کا حتمی مقصد پاکستان سے الحاق ہے۔ جموں و کشمیر کے عوام کی پاکستان سے الحاق کی خواہش سیاسی واقعات سے متاثر ہونے والا عارضی جذبہ نہیں بلکہ یہ مشترکہ تاریخ، ثقافت، مذہب اور کشمیری عوام کی اپنی شناخت میں گہرائی سے جڑا ہوا ایک پختہ یقین ہے۔ 1947 میں بھارتی افواج کے غیر قانونی اور جبری قبضے کے بعد سے کشمیر کے عوام نے مسلسل پاکستان میں شامل ہونے کا اپنا مطالبہ بلند کیا ہے۔ گولیوں، جبر اور بہانے کی نہ ختم ہونے والی مہمات کو شکست دیتے ہوئے ان کی غیر متزلزل جدوجہد، بانیوں کی قربانیاں اور پاکستان کے لیے نہ ختم ہونے والی محبت اس حقیقت کی گواہ ہے کہ پاکستان سے الحاق کشمیری عوام کا حتمی مقصد ہے۔ بھارتی جبر کی ہر شکل، فوجی جارحیت سے لے کر نفسیاتی کارروائیوں تک، کے باوجود، کشمیر اور پاکستان کے عوام کے درمیان رشتہ اٹوٹ رہا ہے۔ بے پناہ سفاکیت کے باوجود یہ پاکستان ہی ہے جو ان کے ساتھ ثابت قدم رہا ہے، نہ صرف الفاظ میں بلکہ اعمال میں بھی، مسلسل یہ ثابت کرتے ہوئے کہ یہ ان کے حق خود ارادیت کا واحد مخلص حامی ہے۔

ایک خودمختار کشمیر کا خیال، اگرچہ کچھ لوگوں کے لیے نظریاتی طور پر کشش رکھتا ہے، موجودہ علاقائی اور بین الاقوامی جغرافیائی سیاسی ماحول میں مکمل طور پر ناقابل عمل ہے۔ یہ تصور ان پر موجود سخت حقائق کو نظر انداز کرتا ہے۔ کشمیر جغرافیائی طور پر تین ایٹمی طاقتوں، بھارت، پاکستان اور چین سے گھرا ہوا ہے اور ایسے غیر مستحکم علاقے میں ایک آزاد ریاست قائم کرنے کا کوئی بھی تصور سٹریٹجک طور پر خطرناک اور عملی طور پر ناممکن ہے۔ اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ بھارت، ایک جارحانہ اور توسیع پسند پڑوسی، نے کبھی بھی کشمیر کو اپنی انتظامیہ کے تحت امن سے رہنے کی اجازت نہیں دی اور وہ اپنی سرحدوں کے قریب ایک خودمختار کشمیر کے پھلنے پھولنے کو کبھی برداشت نہیں کرے گا۔ 1947 کے بعد سے بھارتی ریاست کا رویہ واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ علاقے میں بھارت کے کنٹرول سے باہر ابھرنے والی کوئی بھی ریاست کو براہ راست خطرہ سمجھا جائے گا اور اس کو فوجی یا اقتصادی تخریب کاری کا نشانہ بننے کا امکان ہوگا۔ یہ خودمختار کشمیر کے خیال کو نہ صرف ناقابل عمل بلکہ ایک جال بنا دیتا ہے جو کشمیریوں کو مزید کمزور کر سکتا ہے۔

اگست 2019 میں ہندوستان کی جانب سے آرٹیکل 370 اور 35A کی منسوخی نے اس طویل مدتی ایجنڈے کو مزید بے نقاب کیا اور وہ ہے کشمیری مسلم شناخت کی مکمل آبادیاتی تبدیلی، انضمام اور اس کی ثقافت کو مٹانا۔ یہ غیر قانونی اقدامات محض آئینی چالیں نہیں بلکہ کشمیری معاشرے کی بنیاد پر ایک منظم حملہ تھا۔ ایسے حالات میں ایک خودمختار ریاست کا کوئی بھی خواب ایک خطرناک فریب ہے۔ اگر اسے اکیلا چھوڑ دیا جائے تو کشمیر اقتصادی طور اور عسکری طور پر کمزور اور سفارتی طور پر الگ تھلگ ہو جائے گا۔

اس کے برعکس پاکستان سے الحاق ایک محفوظ، سٹریٹجک اور پائیدار مستقبل پیش کرتا ہے، جس کی پشت پناہی ایک ایسی قوم کرتی ہے جس نے کشمیری مقصد کے لیے مسلسل قربانیاں دی ہیں اور وہ وادی کے لوگوں سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔

آپریشن بنیان مرصوص کے واقعات پاکستان کے اپنے علاقے، اس کی نظریے اور اس کے اتحادیوں کے دفاع میں عزم اور سٹریٹجک صلاحیتوں کا ایک زندہ ثبوت ہیں۔ اس فوجی آپریشن نے نہ صرف پاکستان کی فوجی طاقت بلکہ اس کی سیاسی اور اخلاقی وضاحت کو بھی ظاہر کیا۔ پاکستان نے دنیا کو دکھایا کہ وہ دباؤ میں جھکنے والا ملک نہیں اور نہ ہی وہ اصولوں پر سمجھوتہ کرنے والا ملک ہے۔ آپریشن کے دوران پاکستانی افواج نے پیشہ ورانہ مہارت، عزم اور حکمت عملی کی برتری کا مظاہرہ کیا، جس نے دشمنوں کو ایک واضح پیغام دیا کہ پاکستان کو کم نہیں سمجھنا چاہیے۔ یہ طاقت اور لچک کشمیر کے عوام میں یہ اعتماد پیدا کرتی ہے کہ پاکستان سے الحاق اندھیرے میں چھلانگ نہیں بلکہ یہ ایک ایسی قوم کے گلے لگنا ہے جو ان کی جانوں، حقوق اور خواہشات کی حفاظت کر سکتی ہے اور کرے گی۔

پاکستان کی سٹریٹجک بصیرت، اس کی دفاعی صلاحیتوں اور سفارتی لچک کے ساتھ، اسے جموں و کشمیر کے عوام کے لیے سب سے منطقی اور محفوظ انتخاب بناتی ہے۔ یہ ایک ایسا ملک ہے جو ایک بہت بڑے دشمن کے خلاف اپنے قدموں پر کھڑا رہا ہے اور اس نے بے پناہ دباؤ کے باوجود اپنی سرحدوں کی نظریاتی اور علاقائی سالمیت کو برقرار رکھا ہے۔ 1947 سے لے کر آج تک پاکستان نے کشمیر پر اپنے موقف سے کبھی انحراف نہیں کیا۔ اس نے اقوام متحدہ، او آئی سی اجلاسوں اور ہر ممکن بین الاقوامی فورم پر یہ مسئلہ اٹھایا ہے۔ جبکہ ایک طرف عالمی طاقتوں نے اپنے مفادات کا تعاقب کیا ہے اور خاموش رہی ہیں تو دوسری طرف پاکستان نے عالمی سطح پر کشمیریوں کی آواز کو زندہ رکھا ہے۔

یہ محض سفارتی حمایت کا مسئلہ نہیں ہے۔ پاکستان نے ضرورت مند کشمیریوں کے لیے اپنا دل اور سرحدیں کھول دی ہیں۔ آزاد جموں و کشمیر آج ایک آزاد اور پرامن کشمیر کی شکل کی علامت ہے جو ایک ایسا علاقہ ہے جہاں کشمیری اپنے معاملات خود چلاتے ہیں، اپنے مذہب پر آزادانہ طور پر عمل کرتے ہیں اور جیل یا گولیوں کے مسلسل خوف کے بغیر زندگی گزارتے ہیں۔ آزاد کشمیر میں تعلیمی ادارے، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، صحت کی دیکھ بھال اور سماجی فلاح و بہبود بھارتی مقبوضہ علاقے کے مقابلے میں کہیں زیادہ ترقی یافتہ اور قابل رسائی ہیں، جہاں بنیادی حقوق کو بھی بری طرح پامال کیا گیا ہے۔ فرق واضح اور ناقابل تردید ہے، جو مزید اس بات کو تقویت دیتا ہے کہ کشمیری، فطرت اور تجربے دونوں سے پاکستان کو اپنا جائز وطن کیوں سمجھتے ہیں۔

پاکستان اور کشمیر کے عوام کو جو جذباتی اور ثقافتی رشتے جوڑتے ہیں انہیں بنایا یا مٹایا نہیں جا سکتا۔ یہ رشتے گہرے روحانی، تاریخی اور خاندانی ہیں۔ "کشمیر بنے گا پاکستان" کے نعرے پروپیگنڈے سے پیدا نہیں ہوئے بلکہ ایسے لوگوں کے دلوں کی دھڑکن سے پیدا ہوئے ہیں جو اپنا مستقبل، اپنی آزادی اور اپنا وقار پاکستان کے سبز پرچم میں دیکھتے ہیں۔ چاہے وہ وادی میں پاکستان کے یوم آزادی کی تقریبات ہوں، شہید نوجوانوں کے جنازوں کے دوران پاکستان کے حق میں نعرے لگاتا ہوں یا سفاکانہ جبر کے باوجود پاکستانی پرچم اٹھانا ہو یہ محض بغاوت کے نہیں بلکہ وفاداری اور محبت کے عمل ہیں۔ بھارتی ریاست اپنے تمام پروپیگنڈے اور جابرانہ حربوں کے باوجود پاکستان کی طرف اس قدرتی رجحان کو کمزور یا تباہ کرنے میں ناکام رہی ہے۔

یہاں تک کہ جغرافیائی سیاسی نقطہ نظر سے بھی پاکستان سے الحاق کشمیری عوام کے لیے ایک مستحکم اور محفوظ مستقبل پیش کرتا ہے۔ پاکستان کی بڑھتی ہوئی بین الاقوامی شراکتیں، اس کے سٹریٹجک اتحاد اور اس کا مضبوط دفاعی ڈھانچہ ایک حفاظتی ڈھال فراہم کرتا ہے جو خودمختار کشمیر کو کبھی نہیں ملے گا۔ پاکستان نے کئی دہائیوں کے اندرونی اور بیرونی چیلنجوں کے دوران بھی اپنی لچک کا مظاہرہ کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ وہ برداشت کر سکتا ہے، ارتقاء کر سکتا ہے اور مضبوط ہو کر ابھر سکتا ہے۔ یہ طاقت نہ صرف فوجی ہے بلکہ ادارہ جاتی اور نظریاتی بھی ہے۔ پاکستان کا آئین، اس کی اسلامی ثقافت اور مسلم بھائی چارے کے لیے اس کا بنیادی عزم اسے کشمیری عوام کے لیے سب سے زیادہ ہم آہنگ اور خوش آمدید کہنے والا گھر بناتا ہے، جن کی ثقافت، مذہب اور اقدار پاکستان کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔

پاکستان اور کشمیریوں کے درمیان دیرینہ دوستی دنیا کے کسی بھی اور رشتے سے مختلف ہے۔ یہ قربانی، مشترکہ تکلیف اور باہمی احترام پر مبنی رشتہ ہے۔ ہندوستان کے برعکس، جو غالب آنا اور جذب کرنا چاہتا ہے، پاکستان نے ہمیشہ شراکت اور تحفظ کی پیشکش کی ہے۔ ایک خودمختار ریاست کے خیال کے برعکس، جو غیر یقینی اور خطرات سے بھرا ہوا ہے، پاکستان سے الحاق جذباتی تکمیل اور عملی تحفظ پیش کرتا ہے۔ یہ صرف کشمیر کی مٹی اور روح سے جڑا ہوا خواب نہیں بلکہ آگے بڑھنے کا سب سے منطقی اور سٹریٹجک راستہ بھی ہے۔

کشمیر کا مستقبل اس کے ماضی سے جڑا ہوا ہے اور اس ماضی میں یہ ناقابل تردید سچائی ہے کہ پاکستان کشمیری عوام کے لیے قدرتی، روحانی اور سٹریٹجک وطن ہے۔ خودمختاری نظریاتی طور پر پرکشش لگ سکتی ہے، لیکن ہندوستان جیسے معاندانہ اور توسیع پسندانہ پڑوسی کے سائے میں یہ محض ایک فریب ہے۔ پاکستان سے الحاق، دوسری طرف، ایک دیرینہ خواب کی تعبیر نسلوں کی جدوجہد کا نقطہ اختتام اور وقار کے ساتھ بقا کو یقینی بنانے کا واحد راستہ ہے۔ پاکستان نے بار بار، چاہے وہ سفارت کاری میں ہو، میدان جنگ میں ہو یا انسانی ہمدردی کی بنیاد پر یکجہتی میں ہو، یہ ثابت کیا ہے کہ وہ کشمیری عوام کا واحد سچا خیر خواہ ہے۔ انتخاب واضح ہے، وژن متعین ہے اور لاکھوں دلوں میں مقصد اٹل ہے کہ کشمیری عوام کا حتمی مقصد پاکستان سے الحاق ہے۔

19 جولائی کا تاریخ ساز فیصلہ

مقامہ کشمیر — سردار طاہر تبسم

19 جولائی یوم الحاق پاکستان کے موقع پر ہر کشمیری سات دہائیوں سے مسلسل عظیم جدوجہد، پاکستان کے ساتھ پائندہ فکری و نظریاتی رشتہ و تعلق اور ناقابل فراموش قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے بانی صدر غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان اور دیگر کشمیری قائدین کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہے جنہوں نے قیام پاکستان سے پہلے قرارداد الحاق پاکستان سری نگر میں سردار محمد ابراہیم خان کی رہائش گاہ واقع آبی گزر میں مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ نے منظور کر کے اہل کشمیر کا مستقبل ہمیشہ کے لئے پاکستان کے ساتھ وابستہ کیا جسے کشمیری پوری قوت توانائی جذبے اور عقیدت سے نبھا رہے ہیں۔ یہ تاریخی اور نظریاتی فیصلہ کشمیری عوام کی مذہبی، تہذیبی ثقافتی، روحانی اور جغرافیائی خواہشات کا آئینہ دار ہے جس کے لئے کشمیریوں نے اپنی تین نسلیں قربان کیں اور اب بھی تکمیل پاکستان کے لئے سربکف ہیں اور اپنی منزل اور سرزمین کے حصول تک یہ جدوجہد جاری رکھیں گے۔

کشمیریوں کی 78 سالوں سے عظیم قربانیاں پاکستان کو مکمل کرنے کی جدوجہد ہے کیونکہ کشمیر کے شامل ہوئے بغیر پاکستان کا نام ہی ادھورا اور نامکمل ہے اسی وجہ سے بانی پاکستان حضرت قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ نے کشمیر کو پاکستان کی شہ رگ قرار دیا۔

پاکستان ہر کشمیری کے ایمان کا حصہ اور ہماری امنگوں، امیدوں اور آرزوؤں کا محور و مرکز ہے دیکھا جائے تو پاکستان کے سیاسی و مذہبی قائدین اور سربراہان حکومت نے ہمیشہ کشمیر کو اولین ترجیح دی ہے اور اس کی آزادی و الحاق پاکستان کے لئے ہر عالمی فورم میں بھرپور وکالت کی۔ اگر سیاستدان کبھی مصلحت کا شکار بھی ہوے ہے تو ہماری بہادر مسلح افواج نے کبھی بھی کشمیر کو فراموش نہیں ہونے دیا جس پر افواج پاکستان ہماری تحسین کی مستحق ہیں۔ کشمیر کی وجہ سے بھارت کے ساتھ تین جنگیں ہوئیں اور پاکستان کی ایٹمی طاقت بننے کا سبب بھی کشمیر ہی ہے۔ اس سے کشمیر کی عسکری فکری جغرافیائی و نظریاتی اہمیت و افادیت کا اندازہ باآسانی لگایا جا سکتا ہے۔ پاکستان کی بھرپور کاوشوں سے اقوام متحدہ کے عالمی فورم سے کئی قراردادیں بھی منظور ہوئیں جن پر ابھی تک عمل درآمد نہیں ہو سکا مگر وہ وقت اب زیادہ دور نہیں جب کشمیریوں کو حق خودارادیت ملے گا اور اہل کشمیر کو آزادی نصیب ہوگی۔ ویسے بھی بھارتی حکومت نے کشمیریوں کے خصوصی سٹیٹس کو ختم کرنے کے بعد قتل عام اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور نام نہاد سرچ آپریشن کے نام پر ظلم و جبر میں بے بہا اضافہ کر دیا ہے جس کی عالمی سطح پر بھرپور مذمت کی جا رہی ہے بھارت یوں بھی اقلیتوں پر مظالم کی وجہ سے پوری دنیا میں بدنام ہو رہا ہے لیکن اب خطرات مزید بڑھ چکے ہیں خالصتان، منی پور، چھتیس گڑھ اور پندرہ سے زاید دیگر ریاستوں میں علیحدگی کی تحریکیں زور پکڑ چکی ہیں جس میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اگر بھارت نے کشمیریوں کو جلد حق خود اختیاری نہ دیا تو کشمیر کے ساتھ ساتھ خالصتان اور کئی دیگر ریاستوں کی آزادی کو روکنا محال ہو جائے گا اور بھارت کو ٹکڑے ٹکڑے ہونے سے کوئی طاقت نہیں بچا سکتی۔

پاکستانی حکومت اور سیاستدانوں کو ذاتی مفاداتی ایجنڈے سے موخر کر کے کشمیر پر مشترکہ و اتفاق کے لئے متحد ہو کر اپنی واضح پالیسی کا اعلان کرنا چاہئے اور کشمیر پالیسی کا اعلان بہر صورت کرنے کی ضرورت ہے خارجہ پالیسی میں ابہام و تضاد کو ختم کر کے پارلیمان و دانشوروں اور کشمیری نمائندوں پر مشتمل وفود بیرون ممالک بھجوانے چاہئے اور اندرون ملک بھی اس کی آگاہی مہم کی اشد ضرورت ہے ہمارے ستر فیصد سیاستدان، منتخب نمائندے اور سرکردہ اکابرین تنازعہ کشمیر کی بنیادی معلومات سے ہی ناواقف ہیں۔ پھر وہ وکالت کیا کریں گے۔

مقدس وابستگی

مہمان کالم — رفعیہ عمیر ڈاکر

گزشتہ روز ایک پی ٹی آئی سے وابستہ صاحب سے میری بحث ہوگئی۔ بظاہر وہ پڑھے لکھے نظر آ رہے تھے لیکن گفتگو کے دوران وہ مسلسل جذبات سے مغلوب ہو کر میرے خلاف اس قدر تلخ لہجے میں بولنے لگے جیسے میں کوئی جاہل، بے خبر، اور بدنیت انسان ہوں۔ پی ٹی آئی والوں کے مطابق اگر کوئی پی ٹی آئی یا عمران خان کے خلاف بات کرے تو وہ "پٹواری" ہے۔ گویا دنیا میں ان دو کے علاوہ کسی سوچ کا وجود ہی نہ ہو۔ ایسے ہی ان صاحب کی باتوں میں دلیل کم اور غصہ، بے چینی، اور ایک طرح کی "مقدس وابستگی" کا تاثر زیادہ نمایاں تھا۔ مجھے اس مکالمے نے جھنجھوڑ کر رکھ دیا اور میں نے سوچا کہ اس مخصوص سیاسی مائنڈ سیٹ پر کچھ بات کی جائے۔ وہ ذہن جو عمران خان اور تحریک انصاف کے گرد گھومتا ہے۔ بھلے ہی میرے بات کرنے سے کوئی اثر نہ بھی پڑے لیکن ہو سکتا ہے کوئی میری سوچ سے اتفاق کرے۔

پی ٹی آئی کے بیشتر حامیوں کا مائنڈ سیٹ "مسیحائی سیاست" کے گرد گھومتا ہے، جس میں ایک ایسا راہنما جو نظام کہنہ کو چیر کر نجات دے گا جو پاکستان کو عالمی طاقت بنائے گا۔ اس طرح کے خواب جب کسی دور زوال میں دکھائے جائیں تو وہ عوام کے اجتماعی لاشعور میں بہت گہرے پیوست ہو جاتے ہیں۔ عمران خان کے چاہنے والوں میں بھی ایک خاص قسم کی نفسیاتی وابستگی دیکھی جاتی ہے جو محض سیاسی حمایت نہیں بلکہ ایک طرح کی عقیدت کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ یہ عقیدت انہیں عقل، تجزیے، اور حقائق کی سرحدوں سے نکال کر ایک متبادل حقیقت میں لے جاتی ہے جہاں عمران خان ایک مظلوم، ایماندار، اور انقلابی ہیرو کے طور پر پیش کیا جاتا ہے جس کا ہر قدم مقدس اور ہر فیصلہ نجات دہندہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ مائنڈ سیٹ دراصل "نجات دہندہ کمپلیکس" سے جنم لیتا ہے جس میں معاشرہ ایک فرشتہ صفت لیڈر کی تلاش میں ہوتا ہے جو ایک دن آئے گا اور سب کچھ بدل دے گا۔

یہی وجہ ہے کہ عمران خان کے حامی جب ان کی ناقص پالیسیوں، یوٹرنز، یا فوجی پشت پناہی پر مبنی ماضی اور سیاست پر تنقید سنتے ہیں تو وہ ذاتی حملوں پر اتر آتے ہیں۔ کیونکہ ان کے ذہن میں وہ عمران خان کو نہیں بلکہ اپنے "مسایا" کو بچا رہے ہوتے ہیں۔ وہ شخص جو ان کے دکھوں کا مداوا، ان کے ماضی کی ناکامیوں کا جواز، اور ان کے مستقبل کا سہارا ہے۔ چنانچہ عمران خان چاہے اقتدار میں ہو یا جیل میں وہ ان کے لیے مقدس ہیرو ہی ہیں۔ جیل میں بیٹھا ہوا عمران خان ان کے لیے وہی علامتی کردار بن جاتا ہے جو مزاحمت اور سچائی کی آخری امید ہے گو کہ حقائق اس سے یکسر مختلف ہوں۔

مشتاق یہ دعویٰ کہ عمران خان جیل میں ڈٹا ہوا ہے اور اسٹیبلشمنٹ اس کے آگے جھکی ہوئی ہے، یہ ایک فینٹسی ہے جسے خود پی ٹی آئی مسلسل ہوا دیتی ہے۔ جبکہ سچائی یہ ہے کہ خود عمران خان کی جانب سے بارہا فوج کو مذاکرات کے پیغام بھجوائے گئے اور فوجی قیادت نے بارہا واضح کیا کہ وہ اب سیاست میں نہیں پڑنا چاہتے (گو کہ ان کا یہ بیان حقیقت سے مطابقت نہیں رکھتا) اور اگر کوئی بات چیت ہوئی ہے تو سیاست دانوں کے درمیان ہو۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کیا عمران خان واقعی کسی جمہوری اصول کی جنگ لڑ رہے ہیں یا صرف اسٹیبلشمنٹ سے دوبارہ "معاملہ" طے کرنا چاہتے ہیں؟ اگر وہ جمہوریت کے علمبردار ہوتے تو وہ فیض حمید کو آرمی چیف بنانے کی خواہش کیوں رکھتے؟ کیا یہ خواہش جمہوریت کی بالادستی کے تحت تھی یا محض اگلے انتخابات پر فوجی اثر و رسوخ کے ذریعے قابض رہنے کی ایک کوشش؟

عمران خان کا سیاسی کیریئر خود اسٹیبلشمنٹ کی چھتری تلے پروان چڑھا۔ ان کے اقتدار میں آنے سے پہلے جو انجینئرنگ ہوئی اس کے نقوش نہ صرف سیاسی طور پر واضح تھے بلکہ میڈیا اور عدلیہ کی سطح پر بھی محسوس کیے جا سکتے تھے۔ جب وہ اقتدار میں تھے تو فوج ان کی "بیک بون" تھی، آرمی چیف "قوم کا باپ"۔ اور جب اس حمایت سے محروم ہوئے تو وہ اقتدار سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ایسی قیادت واقعی جمہوری جدوجہد کی علامت ہو سکتی ہے؟

پی ٹی آئی کے حامی خود کو سب سے باشعور، حق پرست، اور سویلین بالادستی کے علمبردار سمجھتے ہیں۔ مگر یہ وہی گروہ ہے جو کل تک فوجی ترجمانوں کے بیانات کو "وحی" سمجھ کر آگے بڑھاتا تھا۔ جنرل باجوہ کل "ڈیموکریٹک جنرل" تھے آج "امریکی ایجنٹ" قرار دیے جا رہے ہیں۔ کل جو قوم کے باپ قرار دیے گئے وہی "میر جعفر" بن گئے۔ یہ تضاد دراصل اس بات کی علامت ہے کہ پی ٹی آئی کی سویلین بالادستی کی خواہش بھی "ذاتی بالادستی" کی جدوجہد ہے۔ اگر اسٹیبلشمنٹ عمران خان کی پشت پناہی کرے تو وہ محب وطن ہے اگر مخالفت کرے تو غدار۔ یہی معیار کل مسلم لیگ نون اور پیپلز پارٹی کا بھی تھا۔

پی ٹی آئی کے زیادہ تر کارکنان بائنری تھنکنگ کا شکار ہیں۔ دنیا یا تو عمران خان کے ساتھ ہے یا چوروں کے ساتھ۔ وہ کوئی درمیانی پوزیشن نہیں دیکھ پاتے۔ اس ذہنیت میں اختلاف ایک جرم ہوتا ہے اور تنقید دشمنی۔ یہ کارکنان عام طور پر اپنے لیڈر کو معصوم، مظلوم اور نجات دہندہ سمجھتے ہیں جو تمام سازشوں کا شکار ہو رہا ہے۔ یہ سیاست کو دھرم یدھ کے طور پر دیکھتے ہیں جہاں اخلاقی، قانونی، اور جمہوری باریکیوں کی کوئی حیثیت نہیں۔ عمران خان کے بیانیے کو مذہب، غیرت، حب الوطنی کے ساتھ اس طرح جوڑا گیا ہے کہ اب اس کی مخالفت گویا ان تمام اقدار کی مخالفت تصور ہوتی ہے۔ اس لیے وہ ہر سیاسی مخالف کو نہ صرف دشمن بلکہ غدار، اسلام دشمن، اور کرپٹ قرار دینے پر تیار رہتے ہیں۔

عدم اعتماد کی تحریک کے بعد اقتدار سے ہٹائے جانے کے بعد عمران خان اور ان کے کارکنان کے جذبات ایک اجتماعی سیاسی Depression میں بدل گئے۔ اس کے بعد "ہمیں سازش سے ہٹایا گیا"، "اسٹیبلشمنٹ نے دھوکہ دیا" جیسے بیانیے چلے جن سے ایک بڑی قربانی اور مظلومیت کا احساس پیدا ہوا۔ یہ مائنڈ سیٹ خطرناک بھی ہو سکتا ہے کیونکہ جب جذبات کی بنیاد پر تحریکیں بنتی ہیں وہ غیر جمہوری، تشدد آمیز، اور فاشسٹ رنگ بھی اختیار کر سکتی ہیں جیسا کہ 9 مئی 2023 کو ہوا۔ پی ٹی آئی ایک سیاسی جماعت کم اور جذباتی تحریک زیادہ ہے۔

پی ٹی آئی کا ایک اور بیانیہ کہ جو ظلم پی ٹی آئی پر ہوا ہے ایسا کبھی کسی پر نہیں ہوا، یہ جملہ تاریخ سے لاعلمی کی ایک کربناک مثال ہے۔ پاکستان کی سیاست میں ظلم، ریاستی جبر، جبری گمشدگیاں، اور میڈیا سنسرشپ کوئی نئی بات نہیں۔ ذوالفقار علی بھٹو کو ایک متنازعہ عدالتی فیصلے کے تحت پھانسی دی گئی۔ بینظیر بھٹو کو بارہا گرفتار کیا گیا، بالآخر انہیں شہید کر دیا گیا۔ نواز شریف کو بھی جلاوطن کیا گیا، جیلیں بھگتیں۔ بلوچ قوم پرستوں کی پوری نسلیں لاپتہ ہیں۔ پشتون تحفظ موومنٹ کے کارکنوں پر جو ظلم ہوا اب اس پر تو پی ٹی آئی کے "باشعور" کارکنان نے تالیاں بجائیں۔

پی ٹی آئی کے ایک اور بیانیے کا ایک اور پہلو بھی قابل غور ہے۔ اکثر پی ٹی آئی کے حامی دلیل دیتے ہیں کہ چونکہ عمران خان کو عوام نے ووٹ دیا اس لیے موجودہ حکومت جعلی مینڈیٹ پر قائم ہے۔ ان کا کہنا ہوتا ہے کہ پاکستان کی اتنی بڑی آبادی جو عمران خان کو ووٹ دے چکی ہے وہ جاہل نہیں ہو سکتی۔ یہ دلیل بظاہر جمہوریت سے محبت کا اظہار لگتی ہے مگر اس میں کئی منطقی مغالطے چھپے ہیں۔ سب سے پہلا مغالطہ یہ ہے کہ عوامی مقبولیت اور عوامی فیصلہ ہمیشہ حق، سچ یا عقل مطلق کی ضمانت نہیں ہوتے۔

تاریخ ایسے فیصلوں سے بھری پڑی ہے جہاں اکثریت نے جذباتی نعروں پر فیصلہ کیا اور بعد میں وہی اکثریت پچھتائی۔ ہٹلر، نریندر مودی، اور جنرل ضیاء الحق کو بھی عوام کی حمایت ملی تو کیا وہ بھی تاریخ کے سچے رہنما تھے؟ دوسری بات یہ کہ عوام کے پاس رائے دینے کا حق تو ہوتا ہے مگر ہر رائے علم، شعور، اور تجزیاتی بصیرت پر مبنی نہیں ہوتی۔ انتخابی عمل میں بہت سے عناصر شامل ہوتے ہیں: میڈیا کا کردار، سوشل میڈیا پر پھیلایا گیا جذباتی بیانیہ، سازشی سوچ، معیشت کی عارضی صورتحال، اور "مسیحا" کی تلاش۔

آج پی ڈی ایم کی حکومت جو عوامی مینڈیٹ کو روند کر اقتدار میں لائی گئی، وہ خود کل تک اسٹیبلشمنٹ کے خلاف مزاحمت کی علامت سمجھی جاتی تھی۔ مگر آج وہی جماعتیں سویلین بالادستی کی نہیں بلکہ "سلیکشن" کی علامت بن چکی ہیں۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ وہی تجربہ اب تحریک انصاف کو کروایا جا رہا ہے مگر حیرانی کی بات یہ ہے کہ پی ٹی آئی کے کارکن اب اس مظلومیت کو "تاریخ کا انوکھا باب" قرار دے رہے ہیں جیسے یہ سب کچھ پاکستان کی سیاست میں پہلی بار ہو رہا ہو۔

تاہم صرف پی ٹی آئی ہی نہیں، باقی جماعتیں بھی اس معاملے میں دودھ کی دھلی نہیں۔ ن لیگ، جمعیت، جماعت اسلامی، پیپلز پارٹی سبھی نے اپنے اپنے وقتوں میں اسٹیبلشمنٹ سے قربت بڑھائی اور جب ٹکراؤ ہوا تو پھر جمہوریت کے نعرے لگائے۔ ن لیگ کا ماضی جنرل ضیاء سے جڑا ہے اور زرداری صاحب بھی "غیر مرئی طاقتوں" کے ساتھ مفاہمت کی سیاست کے ماہر سمجھے جاتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ ان جماعتوں کے کارکن اتنی شدت پسندانہ ذہنیت نہیں رکھتے جتنی پی ٹی آئی کے کچھ کارکنان رکھتے ہیں۔ وہ سیاسی تنقید کو مذہبی کفر یہ فتوٰی کی طرح نہیں لیتے۔ البتہ اخلاقی زوال اور اقتدار کی ہوس تمام جماعتوں میں برابر موجود ہے۔

اصل المیہ یہ ہے کہ پاکستان میں سیاستدانوں نے جمہوریت کو ہمیشہ صرف اقتدار کے راستے کے طور پر دیکھا ہے اصول کے طور پر نہیں۔ جب ان کی حکومت ہوتی ہے تو وہ فوج کے شکر گزار ہوتے ہیں اور جب اقتدار چھن جائے تو وہی فوج آمر بن جاتی ہے۔ ایسے میں عوام بار بار ایک نئے "نجات دہندہ" کے چکر میں پڑ جاتے ہیں، چاہے وہ خان ہو یا کوئی اور، ہر بار نتیجہ وہی نکلتا ہے: ایک اور مایوسی، ایک اور دھوکہ۔

یہ تحریر شاید بے شمار لوگوں کو کڑوی لگے گی خاص طور پر ان لوگوں کو جنہوں نے عمران خان میں اپنا خواب دیکھ رکھا ہے۔ لیکن حقیقت کی شناخت اور قبولیت کے بغیر نہ جمہوریت آ سکتی ہے، نہ انصاف، نہ شعور جب تک آپ لیڈر کو خدا مانیں گے، لیڈر خود کو خدا سمجھتا رہے گا۔*

☆☆☆☆

بھٹو ایک شخص نہیں ایک عہد ہے

قلم برداشتہ — صباء زراعت — Saba Zarait@gmail.com

ذوالفقار علی بھٹو پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ جو صرف ایک شخص کا نام نہیں بلکہ ایک عہد ہے۔ بھٹو نے جس دور میں سیاست کی وہ پاکستان کے لیے انتہائی نازک اور مشکل وقت تھا۔ اس نے عوام کو زبان دی۔ جمہوریت کا شعور دیا اور "روٹی، کپڑا اور مکان" جیسا انقلابی نعرہ دے کر غریبوں کے دل میں جگہ بنائی۔ ذوالفقار علی بھٹو نے اپنی سیاسی زندگی میں کئی بڑی مشکلات اور چیلنجز کا سامنا کیا۔ لیکن انہوں نے بہادری سے ہر مشکل کا سامنا کیا۔ بھٹو ایک قائد کے طور پر نہیں، بلکہ عوام کے خادم کے طور پر ابھرے۔ انہوں نے پاکستان کے ایٹمی پروگرام کی بنیاد رکھی، اسلامی دنیا کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا، اور مزدور، کسان اور طلبا کو اپنے حقوق کی پہچان کروائی۔ ان کی تقریریں آج بھی جوش و جذبے کی علامت سمجھی جاتی ہیں۔ بھٹو نے ایوب خان کی آمریت کے خلاف آواز بلند کی اور بعد میں جنرل ضیا الحق کی فوجی حکومت کا بھی سامنا کیا۔ انہیں غیر منصفانہ طریقے سے اقتدار سے ہٹایا گیا اور سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا گیا۔ 1971 میں مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بعد بھٹو کو ایک ٹوٹے ہوئے ملک کی باگ ڈور سنبھالنی پڑی۔ انہوں نے قومی اتحاد، تعمیر نو اور اداروں کے استحکام کے لیے سخت فیصلے کیے۔ ان کے ترقی پسند نظریات اور اصلاحات کو بعض مذہبی اور سیاسی گروہوں نے سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہیں لادین، مغرب زدہ اور سوشلسٹ کہہ کر عوام میں بدنام کرنے کی کوششیں ہوئیں۔ بھٹو پر ایک سیاسی مخالف کے قتل کا الزام لگا کر انہیں متنازعہ عدالتی فیصلے کے تحت پھانسی دے دی گئی۔ یہ فیصلہ آج بھی ایک عدالتی قتل کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ان تمام مشکلات کے باوجود بھٹو اپنے اصولوں پر قائم رہے اور عوامی خدمت کو اپنا مقصد بنایا۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی وہ عوام کے دلوں میں زندہ ہیں۔ ذوالفقار علی بھٹو نے جب جنرل ضیا الحق کے مارشل لا کے بعد گرفتار ہو کر جیل کی زندگی گزاری تو انہوں نے قید و بند کی سخت ترین صعوبتیں برداشت کیں۔ بھٹو کو راولپنڈی جیل میں الگ کوٹھڑی میں قید رکھا گیا۔ انہیں اہل خانہ، وکلا اور سیاسی ساتھیوں سے ملاقات کی محدود اجازت دی گئی۔ تنہائی نے ان کی ذہنی اذیت میں اضافہ کیا۔ جیل میں بھٹو کو وہ بنیادی سہولیات بھی فراہم نہ کی گئیں جو ایک عام قیدی کو دی جاتی ہیں۔ ان کی خوراک، ادویات اور صحت کا خاص خیال نہیں رکھا گیا۔

بھٹو کو ذاتی طور پر ٹارچر کرنے کے لیے ان پر نفسیاتی دباؤ ڈالا گیا۔ یہ نفسیاتی دباؤ ان کے لیے انتہائی تکلیف دہ تھا۔ ان کی بیٹی بینظیر بھٹو نے لکھا کہ کس طرح ان کے والد کو ملاقات کے دوران بھی زنجیروں میں رکھا جاتا تھا۔ بھٹو نے جیل میں کئی سیاسی و ذاتی تحریریں لکھیں جن میں ان کے خیالات، درد اور سوچ شامل تھی، مگر ان میں سے بہت سی تحریریں حکام نے ضبط کر لیں۔ یہ سب صعوبتیں ایک ایسے رہنما نے برداشت کیں جس نے عوام کی طاقت پر یقین رکھا۔ وہ ظلم کے سامنے جھکا نہیں، اور اسی لیے تاریخ نے انہیں ایک عظیم رہنما کے طور پر یاد رکھا ہے۔ ذوالفقار علی بھٹو کی موت نے پاکستان کی سیاست پر گہرے اور دیرپا اثرات چھوڑے۔ ان کے عدالتی قتل کے بعد ملک میں جو سیاسی خلا پیدا ہوا وہ آج تک مکمل طور پر نہ ہو سکا۔ بھٹو کی پھانسی نے ملک میں جمہوریت کی جڑیں ہلا دیں۔ ایک منتخب وزیراعظم کی حکومت کو مارشل سے ختم کرنا صرف جمہوری نظام نہیں بلکہ عوامی رائے کی توہین تھی۔ بھٹو وہ شخصیت تھے جو چاروں صوبوں میں مقبول تھے ان کی وفات کے بعد مرکز اور صوبوں کے درمیان فاصلہ بڑھا؟ اور سیاسی تقسیم گہری ہوئی۔ بھٹو کی موت محض ایک فرد کا خاتمہ نہیں تھا، بلکہ وہ عوامی سوچ، ترقی پسند سیاست اور جمہوری جدوجہد کی ایک روشن مثال تھے جن کا جانا آج بھی پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک اندوہناک باب ہے۔ بھٹو ایک تاریخ ہے جو ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ جبر کے خلاف آواز بلند کرنا اور عوام کے لیے جینا ہی اصل سیاست ہے۔ ان کے افکار، جدوجہد اور قربانی ہمیشہ آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ رہیں گے۔ بھٹو کو صرف ایک سیاست دان کہنا اس کے کردار کو محدود کرنے کے مترادف ہے۔ وہ ایک نظریہ تھا جو آج بھی لاکھوں دلوں میں زندہ ہے۔ ان کی شہادت نے انہیں مٹایا نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے زندہ کر دیا۔ بھٹو آج بھی زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔

☆☆☆☆

راول ڈیم کے اسپل ویز کل صبح 6 بجے دوبارہ کھولے جائیں گے

پانی کی سطح 1746 فٹ پر آنے پر آج اسپل ویز بند کردیے گئے

اسلام آباد (صباح نیوز) راول ڈیم میں پانی کی سطح 1746 فٹ پر آنے پر اسپل ویز بند کر دیے گئے، ڈیم میں پانی کی سطح 1 ہزار 748 فٹ تک پہنچنے پر اسپل ویز کھولے گئے تھے۔ اتوار کو راول ڈیم کے اسپل ویز 5 گھنٹوں کے لیے صبح 6 سے دن 11 بجے تک کھولے گئے تھے۔ راول ڈیم میں پانی کی سطح خطرے کے نشان کے قریب پہنچنے پر سائرن بجائے گئے تھے۔ راول ڈیم کے سپل ویز حفاظتی اقدامات کے تحت کل صبح 6 بجے دوبارہ کھولے جائیں گے۔ سپل ویز کھلے رہنے کا دورانیہ تقریباً 5 گھنٹے ہوگا تاکہ بالائی علاقوں میں بارش کی صورت میں ڈیم میں پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش بڑھائی جا سکے۔ این ڈی ایم اے نے ڈیم کے قریبی علاقوں میں رہائشی افراد کو واٹر فرنٹ سے دور رہنے اور عوام کو غیر ضروری آمد و رفت سے گریز کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ماہی گیروں اور تفریح کرنے والے افراد کو اس دوران پانی سے دور رہنے کا انتباہ جاری کیا گیا ہے۔ این ڈی ایم کا کہنا ہے کہ شہری مقامی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں سے رابطہ رکھیں اور ہنگامی صورتحال میں فوری طور پر حکام کی ہدایات پر عمل کریں۔ ممکنہ سیلابی صورتحال سے بچاؤ کے لیے اپنے املاک اور مویشیوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کریں۔ راول ڈیم کے سپل ویز حفاظتی اقدامات کے تحت کل صبح 6 بجے دوبارہ کھولے جائیں گے۔ سپل ویز کھلے رہنے کا دورانیہ تقریباً 5 گھنٹے ہوگا تاکہ بالائی علاقوں میں بارش کی صورت میں ڈیم میں پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش بڑھائی جا سکے

☆☆☆☆

پی ٹی آئی کا جمہوری روایات سے کوئی تعلق نہیں، عرفان

یہ جماعت صرف ہنگاموں اور پر تشدد احتجاج کے لئے بنی ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان مسلم لیگ ن کے سینئر رہنما، سینٹ میں پارلیمانی پارٹی لیڈر اور امور خارجہ کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر عرفان صدیقی کا سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر اپنے ٹویٹ میں کہنا ہے کہ پی ٹی آئی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ اس کا آئینی تقاضوں اور جمہوری روایات سے کوئی تعلق واسطہ نہیں۔ اپوزیشن جماعتوں سے یہ کیسی مفاہمت ہے کہ ان کے ارکان کو حلف اٹھانے کا راستہ روک دیا گیا؟ انہوں نے کہا کہ یہ وہی غیر آئینی اور غیر جمہوری رویہ ہے جو بانی پی ٹی آئی نے قرارداد عدم اعتماد سے بچنے کے لیے قاسم سوری اور عارف علوی کے ذریعے اختیار کیا تھا۔ عدم اعتماد کو روکا جانا ... اپوزیشن ارکان کے حلف کو روکا جا سکنے کا ایجنڈا یہ حقیقت اور پختہ ہو گئی ہے کہ یہ جماعت جمہوری ایوانوں کے لئے نہیں، صرف سڑکوں، چوراہوں، ہنگاموں اور پر تشدد احتجاج کے لئے بنی ہے۔ کہ پی ٹی آئی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ اس کا آئینی تقاضوں اور جمہوری روایات سے کوئی تعلق واسطہ نہیں۔ اپوزیشن جماعتوں سے یہ کیسی مفاہمت ہے کہ ان کے ارکان کو حلف اٹھانے کا راستہ روک دیا گیا

☆☆☆☆

کسی رکن اسمبلی کو عدالتی فیصلے کے بغیر نااہل نہیں کیا جاسکتا، اسپیکر پنجاب اسمبلی

لاہور (صباح نیوز) اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے 26 اپوزیشن اراکین اسمبلی کی نااہلی سے متعلق ریفرنسز مسترد کرتے ہوئے 6 صفحات پر مشتمل باقاعدہ رولنگ جاری کر دی ہے، جس میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ کسی رکن اسمبلی کو عدالتی فیصلے کے بغیر نااہل نہیں کیا جا سکتا۔ اسپیکر نے واضح کیا کہ منتخب نمائندے کو نااہل قرار دینا اور اصل عوامی رائے اور آواز کو دبانے کے مترادف ہے، جو جمہوری اقدار کے خلاف ہے

سردار اختر مینگل کو بیرون ملک سفر سے روک دیا گیا

کوئٹہ ایئرپورٹ پر دبئی جانے والی پرواز سے اتار دیا گیا

کوئٹہ (صباح نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی مینگل) کے سربراہ سردار اختر مینگل کو بیرون ملک سفر سے روک دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق حکام نے کہا کہ اختر مینگل کو کوئٹہ ایئرپورٹ سے دبئی جانے والی نجی ایئر لائن کی پرواز سے آف لوڈ کیا گیا۔ حکام کا کہنا تھا کہ اختر مینگل کا نام پی این آئی ایل میں ہونے کی وجہ سے دبئی جانے سے روکا گیا۔ اس حوالے سے ایکس پر جاری بیان میں سردار اختر مینگل کا کہنا ہے دبئی کے لیے جا رہا تھا، مجھے آف لوڈ کر دیا گیا۔ اختر مینگل نے لکھا کہ امیگریشن حکام نے بتایا کہ آپ کا نام پروویژنل نیشنل آئیڈینٹیفکیشن لسٹ (پی این آئی ایل) میں شامل ہے

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں
(ادارہ)......

بقیہ 1

کتیں نے اس موقع پر دعائیہ کلمات سے اہل محلہ کے اجتماعی کردار میں مزید مضبوطی و خصوصی برکت کی دعا بھی کی۔ یہ منصوبہ حکومتی فنڈ اور کمیونٹی شیئر کی عملی مثال ہے جس کے لیے اہل محلہ نے بڑھ چڑھ کر زمین بھی دی اور مالی تعاون بھی کیا۔

بقیہ 2

سرینگر میں جاری ایک بیان میں علاقے میں 10 لاکھ سے زائد بھارتی فوجیوں اور پیرا ملٹری فورسز اہلکاروں کی موجودگی کے سنگین اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کشمیریوں کو درپیش مشکلات کے خاتمے اور جنوبی ایشیا میں قیام امن کے لیے اقوام متحدہ کی زیر نگرانی رائے شماری کے ذریعے تنازعہ کشمیر کا حل ناگزیر ہے۔ انہوں نے بھارت کی طرف سے انسانی حقوق کی پامالیوں اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی مسلسل خلاف ورزیوں سے نمٹنے کے لیے فوری بین الاقوامی مداخلت کا مطالبہ کیا۔ حریت ترجمان نے سیاسی قیادت، وکلاء، صحافیوں اور نوجوانوں کی مسلسل غیر قانونی نظر بندی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا جن میں سے اکثر سالہا سال سے نظر بند ہیں۔ انہوں نے بلاجواز گرفتاریوں کے خاتمے اور فوری مذاکرات کی ضرورت پر زور دیا۔ ایڈووکیٹ منہاس نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان امن کو فروغ دینے کے لیے تنازعہ کشمیر کا حل ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی حتمی حیثیت کا تعین اقوام متحدہ کی زیر نگرانی رائے شماری کے ذریعے کیا جانا چاہیے۔

بقیہ 3

صدر او کاڑہ پولیس کو اطلاع ملی کہ نواحی قصبہ 22 جنڈی میں ایک شخص اسلحہ کی نمائش اور ہوائی فائرنگ کر رہا ہے جس پر ایس ایچ او ریاض بھٹی نے اپنی ٹیم کے ہمراہ چھاپہ مار کر محمد رمضان عرف جانی ولد محمد امین کو ہوائی فائرنگ کرتے ہوئے گرفتار کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔

بقیہ 4

کا روزگار بھی متاثر ہوا ہے۔ بی بی سی کے مطابق گذشتہ چند برسوں کے دوران یہاں کے نوجوانوں میں کشمیر کے پہاڑوں کو سر کرنے کا رجحان تیزی سے بڑھا ہے۔ حکومت نے کئی نئے سیاحتی مقامات کو ڈویلپ کیا جن میں کپواڑہ کی بنگس ویلی اور بڈگام کی دودھ پتھری شامل ہیں۔ پہلگام کی بائی سرن ویلی کو حالیہ برسوں کے دوران ہی دریافت کیا گیا تھا، جو اب ایک مشہور کیمپ سائٹ بن گئی تھی۔ اسی بائی سرن ویلی میں انڈین سیاحوں کی بڑی تعداد موجود تھی جب اس سال 22 اپریل کی دوپہر کو مسلح افراد نے 25 انڈین سیاحوں اور ایک کشمیری گھوڑے بان کو ہلاک کر دیا۔ اس کے فوراً بعد حکومت نے درجنوں سیاحتی مقامات کو سیل کر دیا اور پہاڑوں پر ٹریکنگ کو بھی ممنوع قرار دیا۔

بقیہ 5

کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر بھر سے سینکڑوں تاجروں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران جب تاجروں سے رائے طلب کی گئی کہ آیا انجمن تاجران کے الیکشن ہونے چاہئیں یا مؤخر کیے جائیں، تو متفقہ طور پر تمام تاجروں نے اس بات کی تائید کی کہ فلوقت انتخابات کی کوئی ضرورت نہیں۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ موجودہ عدالتی فیصلے، علاقائی صورتحال، اور تاجر برادری کے باہمی اتحاد کو مدنظر رکھتے ہوئے انجمن تاجران کو استحکام کی ضرورت ہے نہ کہ انتخابی سرگرمیوں کی۔ تمام شرکاء نے ہاتھ بلند کر کے فیصلے کی بھرپور حمایت کی۔ صدر سردار حیات خان نے تاجروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انجمن تاجران ہمیشہ سے تاجروں کے مفاد اور اتحاد کو اولین ترجیح دیتی آئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ فیصلہ کسی فرد واحد کا نہیں بلکہ پوری تاجر برادری کی اجتماعی آواز ہے۔ واضح رہے کہ انجمن تاجران کی آئینی مدت کے لیے الیکشن رواں سال متوقع تھے، تاہم موجودہ فیصلے کے تحت اب یہ انتخابات اگست 2027 میں ہوں گے۔ اس فیصلے کے بعد شہر کی تاجر برادری میں عمومی طور پر اطمینان پایا جا رہا ہے۔

بقیہ 6

ہے کہ احمد یار، محمد یاسین اور محمد احمد بھٹی نے اس جلسے سے ریت نکالی مگر کز جابندی کی

بقیہ 7

میں صدارت کے امیدوار چوہدری رمضان آرائیں، چوہدری کاشف رائے سمیت چار آڑھتیوں (رانا عبدالوکیل تمبردار، ملک اشتیاق اعوان، چوہدری رمضان آرائیں، چوہدری کاشف رائے) کی بنیادی رکنیت منسوخ کر دی جس کے بعد چوہدری احتشام ڈاوڑ کے مدمقابل کوئی بھی امیدوار نہ رہنے کی بنا پر چیئرمین الیکشن کمیشن نے چوہدری احتشام ڈاوڑ آرائیں کی بلا مقابلہ کامیابی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا جس سے وہ تیسری مرتبہ دو سالہ مدت (2025 تا 2027) کے لیے بلا مقابلہ صدر منتخب ہو گئے

بقیہ 8

کے لیے فیلڈ میں متحرک انداز میں کام کرے

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

25 جولائی کے دھرنے کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہیں، مشترکہ اعلامیہ

سیاحتی مقام سے قبضہ کا خاتمہ، ٹورازم کوریڈور کی تعمیر سمیت دیگر مطالبات، فضا خورشید کیس بھی چارٹر آف ڈیمانڈ میں شامل

دھرنے میں بھرپور انداز میں شرکت کی جائے، یہ مسئلہ اب صرف چارگاؤں تک ہی محدود نہیں رہا ہے، مقررین کا خطاب

کھائی گلہ (نمائندہ خصوصی) کھائی گلہ میں حلقہ تین کی ایکشن کمیٹی، سوسائٹی، سیاسی و سماجی تنظیموں، انجمن تاجران کا مشترکہ اجلاس، چاروں گاؤں کے چارٹر آف ڈیمانڈ کی مکمل تائید و حمایت کا اعلان، فضا خورشید کیس کو بھی چارٹر آف ڈیمانڈ میں شامل کر دیا گیا۔ 25 جولائی کو کھائی گلہ میں نہ صرف استقبال کریں گے بلکہ بھرپور شرکت بھی کریں گے۔ ہم انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ چار گاؤں کی برادری کے چارٹر آف ڈیمانڈ کو فوری طور پر پورا کیا جائے۔ اجلاس انجمن تاجران کھائی گلہ کے آفس میں منعقد ہوا۔ تفصیلات کے مطابق چارگاؤں (بنجوسہ، حسین کوٹ، چھوٹا گلہ، جنڈالی) پر مشتمل ایکشن کمیٹی کا اجلاس (بقیہ 24 صفحہ 03)

غیر جمہوری طرز سے سندھ میں غم و غصہ ہے، فاروق ستار

ایم کیو ایم نے پیپلز پارٹی کو بہتری کیلئے کافی وقت دیا، پریس کانفرنس

کراچی (صباح نیوز) متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) پاکستان کے رہنما ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کے غیر جمہوری طرز عمل سے سندھ میں غم و غصہ ہے، ایجرک کی آڑ میں لوٹ مار کا دھندا جاری ہے جبکہ پیپلز پارٹی کے وزرا اور ان کے بچے بیلنس شیر بلیک استعمال کرتے ہیں۔ کراچی میں پارٹی رہنماؤں کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے (بقیہ 23 صفحہ 03)

مستقبل بتائے گا کہ کس کا بیانیہ مضبوط ہوا، لیاقت بلوچ

سینیٹ انتخابات میں فارم 47 اور 45 والے باہم شیر و شکر ہو گئے

لاہور (صباح نیوز) نائب امیر جماعت اسلامی، سیکرٹری جنرل ملی یکجہتی کونسل لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ سینیٹ کے انتخابات میں فارم 47 اور فارم 45 والے باہم شیر و شکر ہو گئے، پنجاب اسمبلی میں بھی پی ٹی آئی اور ن لیگ میں مفاہمت ہوئی، مستقبل بتائے گا کہ کس کا بیانیہ مضبوط ہوا ہے، سیاست کو بحرانوں سے نکالنے کے لیے کمزور اور مفاہمتی کردار کی بجائے قومی ڈائیلاگ اور قومی ترجیحات (بقیہ 22 صفحہ 03)

مختلف پراجیکٹس پر فوری کام شروع کیا جائے، سردار شبیر

حلقہ سدھنوتی میں ڈاکٹر نجیب نقی خان بھاری اکثریت سے کامیاب ہو گئے

اسلام آباد (کشمیر رپورٹر) مسلم لیگ ن سب ڈویژن منگ کے صدر سردار شبیر نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر حکومت نے ضلع سدھنوتی اور منگ میں مسلم لیگ ن کے دور حکومت کے منصوبے بند کر کے ہر حلقہ میں 1 ارب روپے کی سڑکوں کے ٹینڈر رکھ کر عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنا چاہتی ہے جبکہ ہائی کورٹ آزاد کشمیر نے ٹھیکیداروں کی رٹ پر جعلی سڑکوں کے ٹینڈرز کے خلاف سٹے آرڈر جاری کر کے (بقیہ 21 صفحہ 03)

جوہری پروگرام مکمل طور پر پرامن ہے، ایرانی وزیر خارجہ

جوہری تنازع ایسے حل ہونا چاہیے جس سے دونوں فریق فائدہ اٹھائیں

تہران (صباح نیوز) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ہمارا جوہری پروگرام مکمل طور پر پرامن ہے، جوہری مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کا امکان موجود ہے لیکن اس کیلئے امریکا کی مخلصانہ نیت ضروری ہے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کے موقع پر ایک انٹرویو میں عباس عراقچی نے کہا کہ ہمارا جوہری (بقیہ 19 صفحہ 03)

جنوبی وزیرستان، نامعلوم افراد نے 7 پولیس اہلکاروں کو اغوا کر لیا

وانا (صباح نیوز) خیبر پختونخوا کے ضلع جنوبی وزیرستان اپر میں نامعلوم افراد نے 7 پولیس اہلکاروں کو اغوا کر لیا۔ ڈی پی او (بقیہ 20 صفحہ 03)

لکھڑ محلہ رکھ میں نو تعمیر شدہ رابطہ سڑک کی افتتاحی تقریب

افتتاح کونسلر میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ سردار راشد افراز نے اپنے دست مبارک سے کیا، اہل محلہ کی مبارکباد

کونسلر مفتی محفوظ شفیق، سردار عنصر عزیز، سردار حسنات خادم، سردار کامران سجاق، سردار عزیر خالد و دیگر کی بھی خصوصی شرکت

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) اہل محلہ رکھ گاؤں لکھڑ کے تعاون سے میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ کے زیر نگرانی نئی بننے والی لنک روڈ کا افتتاح کونسلر میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ سردار راشد افراز نے اپنے دست مبارک سے کیا۔ اس موقع پر کونسلر مفتی محفوظ شفیق، نوجوان سیاسی و سماجی رہنما سردار عنصر عزیز، حاجی جعفر حیات، حاجی نذیر، کرنل سعید، شوکت خان، عجیب خان، عمران عاشق، ظہیر خان، کامران سجاق، حسنات خادم، عزیر خالد و دیگر افراد نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ کونسلر میونسپل کارپوریشن سردار راشد افراز نے تمام لوگوں کی موجودگی میں فیتہ کاٹ کر سڑک کا باضابطہ طور پر افتتاح کیا۔ کونسلر مفتی محفوظ (بقیہ 01 صفحہ 03)

پشاور، اجلاس ملتوی کرنے پر عدالت جانے کا اعلان

خیبر پختونخوا سیاسی نابالغوں کے ہاتھوں میں ہے، عباد اللہ کی تنقید

پشاور (صباح نیوز) خیبر پختونخوا اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عباد اللہ نے حکومت کی جانب سے حلف برداری اجلاس میں کورم کی نشاندہی اور اجلاس ملتوی کرنے پر عدالت جانے کا اعلان کر دیا ہے۔ اپوزیشن لیڈر ڈاکٹر عباد اللہ نے کہا کہ غیر آئینی کام کے لیے رات 12 بجے بھی سیشن بلاتے ہیں، سیاسی نابالغ 12 سال سے خیبر پختونخوا میں بیٹھے ہیں، پی ٹی آئی نے گورننس اور دیگر چیزوں میں (بقیہ 25 صفحہ 03)

پنجاب اسمبلی کی ایک خالی نشست پر انتخاب آج (پیر کو) ہوگا

لاہور (صباح نیوز) پنجاب اسمبلی کی ایک خالی نشست پر انتخاب آج (پیر کو) ہوگا۔ پنجاب اسمبلی کی مجموعی 371 نشستوں میں سے اس وقت 2 نشستیں خالی ہیں، جبکہ ووٹنگ کے اہل ارکان کی تعداد 369 ہے۔ اعدادی قوت کے لحاظ (بقیہ 26 صفحہ 03)

ارکان سے حلف نہ لینا افسوسناک ہے، گورنر خیبر پختونخوا

پی ٹی آئی آئین کی پاسداری نہیں کر رہی ہے پھر شور مچاتے ہیں، گفتگو

پشاور (صباح نیوز) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ ارکان سے حلف نہ لینا افسوسناک ہے، ہمیں پہلے سے ہی پتہ تھا کہ حلف برداری نہیں ہوگی۔ نجی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تلاوت سے پہلے کورم کی نشاندہی نہیں کی جا سکتی۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ پی ٹی آئی آئین کی پاسداری نہیں کر رہی ہے پھر شور مچاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حلف ہر صورت (بقیہ 28 صفحہ 03)

کوئنزلینڈ میں ایم پاکس وائرس کی نایاب قسم کا دوسرا کیس رپورٹ

برسبین (صباح نیوز) کوئنزلینڈ کے محکمہ صحت نے ریاست کے جنوبی علاقے برسبین میں ایم پاکس (Mpox) وائرس کی نایاب قسم کلیڈ 1 کی موجودگی کی تصدیق کر دی ہے، یہ (بقیہ 27 صفحہ 03)

19 جولائی کشمیری شناخت کیلئے جدوجہد کا علامتی دن ہے، نبیلہ ارشاد

سات دہائیوں سے زیادہ عرصے سے، جموں و کشمیر کے لوگوں نے بے دردی سے تکالیف اور جبر کو برداشت کیا

اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کے لئے خودارادیت کے طویل التواء کو تسلیم کریں، پریس ریلیز

راولاکوٹ (پ ر) چیئرپرسن جموں و کشمیر ڈیموکریٹک پارٹی (جے کے ڈی پی) نبیلہ ارشاد نے کہا ہے کہ 19 جولائی کشمیری شناخت کے لئے جدوجہد کا ایک علامتی دن، 19 جولائی 1947 کو، جموں و کشمیر کے عوام نے اپنے جائز، سیاسی نمائندوں کے ذریعے، پاکستان سے ریاست کے الحاق کے لئے ایک متفقہ قرارداد منظور کی۔ یہ فیصلہ آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے بینر کے تحت اور غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی قیادت میں کیا گیا جو کہ محض سیاسی نہیں بلکہ ایک ایسی قوم کی آواز تھی، جو عقیدے، ثقافت، جغرافیہ اور عوامی امنگوں سے منسلک تھی۔ آج، جموں و کشمیر ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرپرسن کی (بقیہ 29 صفحہ 03)

اسلام آباد: وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر انوارالحق سے محمد یوسف ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کے وفد کا گروپ فوٹو

مودی کو ہر محاذ پر شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا، شیری رحمٰن

نفرت پر کاربند بھارتی رویہ کرکٹ کے مستقبل کیلئے خطرہ بن چکا

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کی نائب صدر اور سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ بھارت ہر محاذ پر شرمندگی کا سامنا کر رہا ہے۔ شیری رحمان نے بیان میں کہا کہ بھارتی کرکٹرز نے نریندر مودی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے کھیل جیسے عالمی امن اور بھائی چارے کے پیامبر پلیٹ فارم کو بھی نفرت، تنگ نظری اور تعصب کا نشانہ بنا دیا ہے، میدان جنگ میں شکست، سفارت کاری میں ناکامی اور اب کھیل سے فرار، بھارت ہر محاذ پر شرمندگی کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا (بقیہ 18 صفحہ 03)

مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے عالمی برادری سے مداخلت کا مطالبہ

تنازعہ کشمیر حصول اقتدار کے لئے کوئی سیاسی لڑائی نہیں، حریت کانفرنس

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس نے علاقے کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دیرینہ تنازعہ کے حل کے لیے فوری بین الاقوامی مداخلت کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے ترجمان ایڈووکیٹ عبدالرشید منہاس نے (بقیہ 02 صفحہ 03)

اوکاڑہ، اسلحہ کی نمائش اور ہوائی فائرنگ کرنے والا شخص گرفتار

اوکاڑہ (صباح نیوز) تھانہ صدر اوکاڑہ پولیس نے اسلحہ کی نمائش اور ہوائی فائرنگ کرنے والے شخص کو گرفتار کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ (بقیہ 03 صفحہ 03)

مقبوضہ کشمیر میں سیاحت ممنوع، کوہ پیمائی یا ٹریکنگ پر مکمل پابندی عائد

گذشتہ چند برسوں کے دوران یہاں کے نوجوانوں میں کشمیر کے پہاڑوں کو سر کرنے کا رجحان تیزی سے بڑھا ہے

حکومت نے کئی نئے سیاحتی مقامات کو ڈیولپ کیا جن میں کپوارہ کی بنگس ویلی اور بڈگام کی دودھ پتھری شامل ہیں، رپورٹ

سری نگر (کے پی آئی) برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کے مطابق بھارت کے زیر انتظام کشمیر میں سیاحتی مقامات کو سیاحت کے لیے ممنوع قرار دینے کے علاوہ کوہ پیمائی یا ٹریکنگ کی بھی سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی۔ 22 اپریل کو پہلگام میں ایک حملے کے نتیجے میں 25 سیاحوں کی ہلاکت کے بعد بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ بھی ہوئی ادھر حکومت نے سیاحتی مقامات کو سیاحت کے لیے ممنوع قرار دینے کے علاوہ کوہ پیمائی یا ٹریکنگ کی بھی سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی۔ اس اقدام کے نتیجے میں مقامی سیاحتی صنعت تباہی کے دھانے پر پہنچ گئی ہے جبکہ اس صنعت سے وابستہ لوگوں (بقیہ 04 صفحہ 03)

بائیں بالا: مسلم لیگ ن میں شامل ہونے والوں کا فاروق حیدر کے ہمراہ گروپ فوٹو

پشاور، مخصوص نشستوں پر حلف برداری کیلئے درخواست دائر

نشستوں پر کے پی اسمبلی میں منتخب اراکین سے حلف نہیں لیا گیا، درخواست

پشاور (صباح نیوز) پشاور ہائیکورٹ میں مخصوص نشستوں پر حلف برداری کیلئے درخواست دائر کر دی گئی۔ درخواست پیپلز پارٹی اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے دائر کی گئی ہے۔ خیبر پختونخوا اسمبلی کا آج ہونے والا اجلاس مخصوص نشستوں پر کامیاب امیدواروں کی حلف برداری کے بغیر ہی کورم پورا نہ ہونے کے باعث ملتوی کر دیا گیا۔ اپوزیشن جماعتوں نے مخصوص نشستوں پر حلف برداری (بقیہ 31 صفحہ 03)

غزہ کو قابض اسرائیل کی ریمباری سے بچانے کیلئے مہم چلائی جائے، حماس

غزہ (صباح نیوز) اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) نے دنیا بھر کے باشعور انسانوں، عرب و اسلامی اقوام اور عالمی ضمیر سے اپیل کی (بقیہ 30 صفحہ 03)

ڈسکہ میں بارودی مواد کا دھماکا، ایک جاں بحق، 1 زخمی

دھماکے کی آواز دور دور تک سنی گئی، پختہ کمرہ دھماکے سے زمین بوس

سیالکوٹ (صباح نیوز) سیالکوٹ کی تحصیل ڈسکہ میں بارودی مواد کے دھماکے میں ایک شخص جاں بحق اور ایک زخمی ہو گیا۔ ڈسکہ تھانہ موترہ کے علاقے سامنے والی میں نوجوان مزدور دھماکے میں جان کی بازی ہار گیا جبکہ ایک شدید زخمی ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق ٹیوب ویل کا بند بور کھولنے کی کوشش میں مبینہ بارودی مواد اور تیزاب ڈالا گیا، جس سے دھماکہ ہو گیا۔ دھماکے کی آواز دور دور تک سنی گئی، کنویں کے پاس بنا پختہ کمرہ دھماکے سے زمین بوس ہو گیا۔ جاں بحق ہونے والے مزدور کی شناخت بلال سکنہ کھلر (بقیہ 32 صفحہ 03)

جنوبی کوریا، بارشوں، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہلاکتیں 14 ہو گئیں

سیئول (صباح نیوز) جنوبی کوریا میں مون سون بارشوں، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے مزید 2 افراد ہلاک ہو گئے، طوفانی بارشوں سے ہلاکتوں کی تعداد 14 ہو گئی جبکہ 12 افراد لاپتہ ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق زیادہ تر اموات جنوبی کاؤنٹی سان چیونگ میں ہوئی ہیں۔ حکام نے بتایا (بقیہ 33 صفحہ 03)

آئی ایم ایف کی سنڈی پاکستان کو چاٹ گئی ہے: الطاف شکور

سب سے زیادہ ٹیکس دینے کے باوجود کراچی پر توجہ سب سے کم کیوں؟

کراچی (صباح نیوز) پاسبان ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین الطاف شکور نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف کی سنڈی پاکستان کو چاٹ گئی ہے۔ کراچی سب سے زیادہ ٹیکس دیتا ہے لیکن حکومت کی اس پر سب سے کم توجہ ہے۔ ایف بی آر بزنس کمیونٹی کو ہراساں کرنا بند کرے۔ حکومت صنعت کاروں کو گرا کیوں دے سکتی تو کم از کم ٹیکس بات تو کر سکتی ہے۔ آئی ایم ایف کی ڈکٹیشن پر اسی طرح چلتے رہے تو پاکستان بدترین بدحالی کا شکار ہو جائے گا۔ صنعت و تجارت کا برا حال ہے اور حکومت مرے کو سو درے مارنے (بقیہ 34 صفحہ 03)

برطانیہ، فلسطین ایکشن گروپ پر پابندی کیخلاف ریلی

لندن (صباح نیوز) برطانیہ میں فلسطین ایکشن گروپ پر پابندی کے خلاف احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ لندن، ایڈن برگ، مانچسٹر، برسٹل میں ہزاروں شہری سڑکوں پر نکل آئے۔ رپورٹ کے مطابق مظاہرین نے پارلیمنٹ عمارت کی جانب (بقیہ 35 صفحہ 03)

دیامر، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایف سی اہلکار شہید

شہید اہلکار کا تعلق ڈیرہ اسماعیل خان سے ہے، علاقے کی سکیورٹی سخت

دیامر (صباح نیوز) گلگت بلتستان کے ضلع دیامر میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایف سی اہلکار شہید ہو گئے۔ چلاس میں تھور فاریسٹ چوکی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایف سی اہلکار محمد گل شیر شہید ہو گئے۔ واقعہ رات گئے پیش آیا، حملہ آور فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق شہید اہلکار کا تعلق ڈیرہ اسماعیل خان سے ہے۔ فائرنگ کی وجوہات تاحال معلوم نہ ہو سکیں۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد (بقیہ 17 صفحہ 03)

صدر زرداری کا دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلاکنڈ آپریشن میں 3 دہشت گردوں کی ہلاکت پر سکیورٹی فورسز اور لیویز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ صدر مملکت نے (بقیہ 15 صفحہ 03)

سرینگر، وی ڈی جی کے اہلکار نے ایک خاتون کو قتل کر دیا

سری نگر (کے پی آئی) ضلع کشتواڑ کے علاقے چھاترو میں بھارتی فوج کی سرپرستی میں قائم نام نہاد ویلج ڈیفنس گارڈز (وی ڈی جی) کے اہلکار نے ایک خاتون کو قتل کر دیا۔ پولیس (بقیہ 16 صفحہ 03)

پانی کا دباؤ کم کرنے کیلئے راول ڈیم کے اسپیل اوپن

اسپیل ویز کھولنے سے قبل حفاظتی سائرن کے ذریعے وارننگ دی گئی

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد اور راولپنڈی میں مزید بارشوں کی پیشگوئی کے پیش نظر راول ڈیم میں پانی کا دباؤ کم کرنے کے لیے انتظامیہ نے راول ڈیم کے اسپیل ویز کھول دیے۔ انتظامیہ کے مطابق راول ڈیم میں پانی کی سطح 1748.40 فٹ تک پہنچ چکی ہے، جبکہ حفاظتی اقدامات کے تحت سطح کو 1746 فٹ پر لایا جائے گا۔ ڈیم میں پانی ذخیرہ کرنے (بقیہ 14 صفحہ 03)

ویتنام، خراب موسم، کشتی ڈوبنے سے 34 سیاح ہلاک

عملے کے 5 ارکان سمیت 53 افراد سوار تھے، 11 افراد ریسکیو

ہنوئی (صباح نیوز) ویتنام میں خراب موسم کے باعث کشتی ڈوبنے سے 34 سیاح ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق واقعہ ویتنام کے مشہور سیاحتی علاقے ہالونگ بے میں پیش آیا جہاں خراب موسم کے باعث سیاحوں کی کشتی ڈوب گئی جس کے نتیجے میں 34 سیاح ہلاک ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق ڈوبنے والی کشتی وونڈر سی پر عملے کے 5 ارکان سمیت کل 53 افراد سوار تھے جن میں سے 11 افراد کو ریسکیو کیا گیا جبکہ 8 افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کشتی پر سوار زیادہ تر افراد کا (بقیہ 12 صفحہ 03)

مزید بارشوں کی پیشگوئی، سیلاب کا خدشہ، الرٹ جاری

اسلام آباد (صباح نیوز) محکمہ موسمیات نے 25 جولائی تک مزید بارشوں کی پیشگوئی کی ہے، جس پر پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے ممکنہ سیلابی صورتحال کے خدشے پر الرٹ جاری کر دیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق راولپنڈی اور اسلام آباد، خیبر پختونخوا، سندھ اور بلوچستان میں شدید بارشوں (بقیہ 13 صفحہ 03)

10 سالہ بچی بارش کے پانی سے بھرے گڑھے میں ڈوب کر جاں بحق

اوکاڑہ (صباح نیوز) 10 سالہ بچی بارش کے پانی سے بھرے گڑھے میں ڈوب کر جاں بحق۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ حویلی لکھا کے علاقے بلوشاہ میں ریت نکالنے کے بعد گڑھا بن گیا اور شدید بارشوں سے گڑھا بارشی پانی سے بھر گیا، جس میں ایک 10 سالہ بچی ام ایمن اچانک گر کر ڈوب گئی اور جاں بحق ہو گئی۔ متوفی بچی کی والدہ نے الزام لگایا (بقیہ 06 صفحہ 03)

بورے والا، انجمن آڑھتیاں غلہ منڈی الیکشن، چوہدری احتشام داؤد تیسری مرتبہ بلا مقابلہ صدر منتخب

بورے والا (صباح نیوز) انجمن آڑھتیاں غلہ منڈی بورے والا کے الیکشن چوہدری احتشام داؤد تیسری مرتبہ بلا مقابلہ صدر منتخب۔ تفصیل کے مطابق انجمن آڑھتیاں غلہ منڈی بورے والا کے سالانہ انتخابات میں چوہدری احتشام داؤد آرائیں بلا مقابلہ صدر منتخب ہو گئے۔ الیکشن میں بریک تھرو اس وقت آیا جب الیکشن بورڈ کے چیئرمین ملک عتیق الرحمان اعوان نے انجمن کے وقار کو مجروح کرنے کے الزام (بقیہ 07 صفحہ 03)

شمالی ایران میں زلزلے کے جھٹکے، عوام میں خوف و ہراس

تہران (صباح نیوز) شمالی ایران میں زلزلے کے جھٹکوں سے عوام میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ امریکی جیالوجیکل سروے کے مطابق، شمالی ایران میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے جن کی شدت ریکٹر اسکیل پر 5.4 ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق زلزلہ زمین کی 10 کلومیٹر گہرائی میں آیا، جب کہ اس کا مرکز قریہ قرن آباد کے مشرق میں 31 کلومیٹر اور شہر گرگان سے 46 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع تھا۔ گرگان کی آبادی 2 لاکھ 44 ہزار سے زائد ہے۔ رپورٹ کے مطابق تاحال کسی قسم کے جانی نقصان یا (بقیہ 11 صفحہ 03)

عباسپور، انجمن تاجران کے انتخابات 2 سال کیلئے موخر

تاجران کا موجودہ صورتحال کے پیش نظر الیکشن نہ کروانے پر اتفاق

عباسپور (نمائندہ خصوصی) عباسپور کی انجمن تاجران نے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے اپنے آئندہ انتخابات دو سال کے لیے موخر کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ ایک تاجران ریفرنڈم کے ذریعے کیا گیا، جس میں تاجروں نے موجودہ صورتحال کے پیش نظر الیکشن نہ کروانے پر اتفاق کیا۔ تفصیلات کے مطابق، انجمن تاجران کے صدر سردار حیات خان کی زیر صدارت ایک مشاورتی (بقیہ 05 صفحہ 03)

مون سون کے دوران نکاسی آب کے لیے نالیوں کی صفائی ضروری ہے، رب نواز

شاپنگ بیگز اور کوڑا کرکٹ نالیوں میں پھینکنے کی بجائے کوڑے دانوں میں ڈالیں، اپیل

اوکاڑہ (صباح نیوز) ڈپٹی کمشنر احمد عثمان جاوید کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر رب نواز کا شہر بھر میں مین ہولز اور ڈرینز کی صفائی کے کاموں کا جائزہ۔ اسسٹنٹ کمشنر رب نواز نے مون سون بارشوں کے پیش نظر شہر کے متعدد مقامات پر مین ہولز اور ڈرینز کی صفائی کے کاموں کا جائزہ لیا اور اس سلسلہ میں بنائی گئی ٹیموں کو تمام نشیبی علاقوں کی کلیرنس کے سلسلہ میں ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر رب نواز نے کہا کہ مون سون بارشوں کے دوران نکاسی آب کے لیے نالیوں کی صفائی ضروری ہے، اس لیے عملہ صفائی اس ذمہ داری کو پورا کرنے (بقیہ 08 صفحہ 03)

باغ، محمد فاروق کی والدہ محترمہ انتقال کر گئیں

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما و سابق امیدوار قانون ساز اسمبلی شیخ محمد مقصود، برطانیہ میں معروف بزنس مین شیخ محمد فاروق کی والدہ محترمہ گزشتہ روز انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ میں منگ سابلیاں میں ادا کی گئی نماز جنازہ میں ہزاروں کی تعداد میں سیاسی، سماجی، مذہبی شخصیات، میونسپل کارپوریشن کے (بقیہ 09 صفحہ 03)

اوکاڑہ، منشیات فروش کو 9 سال قید اور 80 ہزار روپے جرمانہ کی سزا

جرمانے کی عدم ادائیگی پر مجرم کو 6 ماہ قید مزید بھگتنا ہوگی، ایڈیشنل سیشن جج

اوکاڑہ (صباح نیوز) ایڈیشنل سیشن جج اوکاڑہ نے بدنام زمانہ منشیات فروش کو 9 سال قید اور 80 ہزار روپے جرمانہ کی سزا کا حکم سنایا ہے۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ شاہ بھور پولیس نے چھاپہ مار کر 2025 کو سلیم شاہ سے بھاری مقدار میں 2 پیکٹ چرس برآمد کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا تھا جس کا فیصلہ سناتے ہوئے ایڈیشنل سیشن جج اوکاڑہ وقار سلطانی نے بدنام زمانہ منشیات فروش سلیم (بقیہ 10 صفحہ 03)

باغ، چھٹی کے روز مضر صحت باسی گوشت کی فروخت پر قصاب گرفتار

بیرون ضلع گوشت لانے پر پابندی کے باوجود قصاب نے چھٹی کا فائدہ اٹھا کر گوشت لا کر فروخت کرنے کی کوشش کی

عوامی حلقوں کی جانب سے اسسٹنٹ کمشنر کی کاروائی کا خیر مقدم، عوام دشمن عناصر کیخلاف سخت آپریشن کرنے کا مطالبہ

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) راجہ صداقت خان ڈپٹی کمشنر باغ کی ہدایت پر سید علیم عباس اسسٹنٹ کمشنر باغ نے ہمراہ سید کامران علی ویٹرنری آفیسر و نفری تھانہ باغ حسن آباد نذر کی مسجد قصاب کی دوکان پر چھاپہ مارا جہاں قصاب دانش علی ولد عبدالرؤف سے بیرون ضلع لایا گیا باسی گوشت برآمد ہوا۔ بیرون ضلع گوشت لانے پر پابندی کے باوجود مذکورہ شخص آج اتوار کے دن چھٹی کا فائدہ اٹھا کر باسی گوشت فروخت کر رہا تھا۔ موقع پر پکڑ لیا گیا اور ڈاکٹرز کی موجودگی میں گوشت چیک کیا گیا جو کہ ناقص اور باسی ثابت ہوا۔ گوشت کو زمین میں دفنا کر تلف کر دیا گیا جبکہ قصاب کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ عوامی حلقوں نے (بقیہ 36 صفحہ 03)

چیف ایڈیٹر و پبلشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com